# مکیشہ

## امرحہ شیخ

نوٹ:مکیشہ فینٹسی بیسڈ ناول ہے۔۔۔ کرداروں سے لے کر جگاہوں تک سب فرضی ہے۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"روک جاؤ پلیز ہم کہاں جا رہے ہیں اشوہشت اور کتنی دور ہے یار یہ مصیبت کا ٹج۔۔

آلفہ چلتے چلتے یکدم درخت کے تنے سے ٹیک لگا کر روتی چیخنے والے انداز میں بولی۔۔

آلفہ کی آواز پر سب نے روک کر پلٹ کر اسے دیکھنے لگے۔۔

"تم پچاس قدم گنتی کرو اور پھر جادو دیکھو۔۔اشوہشت نے تہامر کو آنکھ مارتے ہوئے جلی بھونی کھڑی آلفہ سے کہا۔۔

"کیا!!!؟ تمہارا مطلب ہے پچاس قدم مجھے اور چلنا پڑے گا اففف میں ایک قدم بھی نہیں چل سکتی سمجھے تم۔۔ یہ سب تمہاری وجہ سے ہو رہا ہے جب معلوم تھا ہم یہاں آرہے ہیں تو اپنی وہ پھٹیچر جیپ کا پھٹیچر ٹائیر چیک کیوں نہیں کیا۔۔

آلفہ پھاڑ کھانے والے انداز میں بول کر دھم سے نیچے بیٹھ گئی۔

"ٹھیک ہے مرضی ہے تمہاری میں نے ضد نہیں کی تھی میری پھٹیچر جیپ میں بیٹھ کر گھومنے کے لئے ان خوبصورت جنگلوں کا لطف لینے آؤ اگر واپس جانا چاہتی ہو تو جا سکتی ہو چلو گائز۔۔

اشوہشت کندھے اچکا کر کہتا آگے بڑھ گیا آلفہ غصّے سے اسکی پشت دیکھتی رہی۔۔

"فائن میں واپس جارہی ہوں مجھے تو آنا ہی نہیں چاہیے تھا. آلفہ غصّے سے بڑبڑاتی واپس جانے لگی جب کوئی اسکے پیچھے آنے لگا

"اشوہشت بھائی ہم آرہے ہیں۔۔۔مکیشہ چاروں کو جاتا دیکھتی کہ کر آلفہ کے پیچھے گئی جو اسکی آواز پر ہی روک گئی تھی۔۔

"مکیشہ میں سچ میں اب اس کے خوفناک سے کاٹج نہیں جارہی ہم ایک گھنٹے سے چل کر یہاں تک پہنچے ہیں اور کتنی آسانی سے اس نے مجھے اکیلا چھوڑ دیا کے میں۔واپس چلی جاؤں۔ آلفہ نے ناراضگی سے روندھی آواز میں اسے بتایا۔۔

مکیشہ نے مسکراہٹ دبا کر اپنے بھائی کو دیکھا جو آنکھوں میں شرارت لئے اسے دیکھ رہا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"اشوہشت بھائی ادھر آئیں اور آلفہ آپی اتنی خوبصورت جگہ کو خوفناک کہہ کر خوبصورتی کی توہین تو مت کریں

۔۔مکیشہ نے مسکراتی نظروں سے ارد گرد دیکھ کر دونوں کو جواب دیا۔۔۔

ابھی سب اپنی بحث میں ہی لگے ہوئے تھے جب کسی کی نظروں کی تپش خود پر محسوس کرتی امسح نے یکدم پلٹ کر پیچھے دیکھا

"آپلیز چپ بھی ہو جاؤ دونوں اس سے پہلے اندھیرا بڑھنے لگے ہمیں چلنا چاہیے۔۔۔امسح نے گھبرا کر یکدم تیز آواز میں کہا۔۔

"ٹھیک ہے تم پہلے اپنی بہن سے پوچھ لو اس نے اگر ہمارے ساتھ جانا ہے تو۔۔

"اشوہشت بیکار سی بحث میں وقت برباد مت کرو مجھے تو وحشت ہونے لگی ہے چلو اب سب۔۔امسح جو آلفہ کی جڑواں بہن تھی ارد گرد نظر ڈوڑا کر ہاتھ اٹھا کر بولی۔۔

"صرف تمہاری وجہ سے مان رہی ہوں ورنہ اس کے ساتھ جانے کا کوئی شوق نہیں ہے مجھے۔۔۔آلفہ اشوہشت کو گھورتی احسان کرنے والے انداز میں بولتی چلنے لگی۔

تہامر نے مسکرا کر اشوہشت کے کندھے پر ہاتھ مارا۔۔

"چل چھوڑ چلیں واقعی یہاں روشنی میں جتنا خوبصورت ہے اندھیرا بڑھنے سے خوف دلائے گا۔۔

"تو ڈر رہا ہے۔۔اشوہشت نے آئی برو اُچکائے۔

"نہیں پر لڑکیاں ہیں نہ ہمارے ساتھ اسلیئے کہ رہا ہوں۔۔۔ تہامر نے سٹپٹا کر بات بدلی اشوہشت مسکرا کے سر جھٹکتا آگے بڑھ گیا۔۔

ابھی چند قدم ہی چلے ہونے جب مکیشہ نے گردن گھوما کر پیچھے دیکھا اچانک جیسے کوئی تیز ہوا سے اسکے بال جو کیچر میں تھے کھل گئے۔۔۔

مکیشہ نے جلدی سے نیچے دیکھا۔۔ کیچر دو ٹکروں میں زمین پر پڑا تھا

"مکیشہ روک کیوں گئی چلو۔۔۔۔ امسح کی آواز پر اس نے گھبرا کر پلٹ کر اسے دیکھا۔۔

"وہ۔۔

اس سے قبل وہ کچھ کہتی ٹھٹھک کر چپ ہو گئی ہاتھ بڑھا کر اپنے بالوں کو چھوا جو کیچر میں سلیقے سے بنے ہوئے تھے۔۔

"کیا ہو گیا یار چلو اندھیرا ہونے لگا ہے۔۔۔ امسح نے اچھنبے سے اسے دیکھ کر کہا

"مکیشہ اپنا وہم سمجھتی تیزی سے آگے بڑھ گئی۔۔

"سقراط اور علیا تم دونوں کہاں سے آ رہے ہو؟ علیسا نے دونوں کا راستہ روک کر مشکوک انداز میں پوچھا۔۔

"ہم یہاں انجوائے کرنے آئے ہیں تو ظاہر ہے وہی کر رہے ہیں علیا نے سقراط کے بازو کو تھام کر سامنے کھڑی اپنی بہن کو جواب دیا۔۔

"بتانا چاہو گی کہاں گئے تھے "انجوائے" کرنے۔

"اتنے سوال کیوں کر رہی ہو کیا یہ غلط نہیں ہے کے منگنی شدہ کپل سے اس طرح کے سوال کرنا فضول ہے کیوں سقراط سہی کہا نہ۔۔

علیا نے اس کے کندھے پر سر رکھ کر معنی خیز لہجے میں کہا سقراط کمرے کے گرد بازو حائل کر تا علیسا کو دیکھنے لگا جو دونوں کی حرکت پر آنکھیں گھوماتی راستے سے ہٹ گئی تھی

" تھینکس جانے من۔۔ سقراط آنکھ دبا کر کہتا علیا کو لے کر تیزی سے کمرے کی طرف بڑھ گیا۔

"ان دونوں کی شرارتیں بہت بڑھ گئی ہیں علیسا میں نے خود ان دونوں کو دیکھا تھا وہ بیچاری لڑکی گھبرا گئی تھی ۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

عارمہ اسکی پشت پر اکر روکتی دونوں کو دیکھ کر دھیمی آواز میں علیسا کو بتانے لگی۔۔

"ہم مجھے لگتا ہے ذوفنون سے شکایت لگانی پڑے گی سب اسی سے کنٹرول میں رہتے ہیں ورنہ یہاں ہم جتنے دن رہے سب نے کوئی نہ کوئی مسئلہ کرنا ہے۔۔ علیسہ اسے کہتی باہر نکل گئی

"بہت ہی خوبصورت کاٹج ہے ناں۔۔ تہامر نے مکیشہ کا ہاتھ تھام کر گہری نظروں سے اسکے خوبصورت چہرے کی طرف دیکھ کر پوچھا۔۔

مکیشہ نے تیزی سے اپنا ہاتھ چھڑوا کر ایک قدم پیچھے لے کر دونوں ہاتھوں کو آپس میں رگڑا

"جی تہامر بھائی اور سردی بھی بہت ہے یہاں۔۔۔مکیشہ جواب دیتی اسے بولنے کا موقع دیئے بغیر اشوہشت کے پیچھے چلی گئی۔۔

"آں!! مکیشہ تمہیں تو میں اپنی گرل فرینڈ بنا کر اپنی باہوں میں ایک بار محسوس کرنا چاہتا ہوں اور تم ہو آہ!! کوئی بات نہیں بس کچھ دن پھر تم اور میں یہاں اس خوبصورتی میں ایک دوسرے کے ساتھ۔۔ آآآآ۔۔۔۔

اس سے قبل تہامر اپنے گندے خیالوں میں اور آگے بڑھتا یکدم ٹھوکر لگنے سے زور سے زمین بوس ہوا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"ذوفنون شکر ہے تم میرے کہنے پر آگئے۔۔علیسا نے شکر کی سانس لیتے اندھیرے میں کھڑکی کے پاس کھڑے ذوفنون سے کہا۔۔

"آنا تو تھا ہی سارے شیطان جو یہاں جما ہیں۔۔ذوفنون نے تہامر پر نظریں مرکوز کیے ہی اپنی بھاری پر دھیمی آواز میں اسے جواب دیا۔۔

علیسا مسکرا کر اپنی فراک کی ڈور جو میکسی کی طرح تھی کو کستی اسکی پشت سے جا لگی۔۔

"اور میرے بارے میں کیا خیال ہے کب ایسا دن آئے گا جب تم صرف میرے لئے اپنے سب کام چھوڑ کر آؤ گے۔۔

علیسا نے کہ کر اپنے لب اسکی پشت پر رکھے چونکہ ذوفنون قد میں چھ فٹ چار انچ کسرتی جسم کا مالک تھا جب کے علیسا اسکے سینے تک بمشکل ہی پہنچتی تھی۔۔

"علیسہ مجھے کچھ دیر آرام کرنا ہے۔۔۔

"ٹھیک ہے پھر میں سب کو دیکھ کر ابھی آتی ہوں کہیں ایسا نہ ہو ساتھ کے کاٹج والوں کو اپنی شرارتوں سے پریشان کر دیں۔۔۔

علیسا کہ کر کمرے سے نکلی جب پیچھے سے لاک ہونے کی آواز پر روک کر پلٹی۔۔

"ہنہہ کبھی تو موقعے کا فائدہ اٹھایا کرو ذوفنون۔۔علیسا تپ کر بولتی تیزی سے آگے بڑھ گئی۔۔

ذوفنون کی گہری گرے آنکھیں چمکیں ساتھ ہی کھڑکی سے ہٹتا وہ بیڈ پر جا کر لیٹ گیا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"ہمیں اب آرام کر لینا چاہیے سردی بھی بہت بڑھ رہی ہے۔۔عامد جو مکیشہ کا کزن اور آلفہ کا اٹھارہ سالہ بھائی جو مکیشہ کی ہم عمر کا تھا جمائی لیتے ہوئے بولا۔۔

"ہاں واقعی اب آرام کر لینا چاہیے مجھے تو نیند بھی آرہی ہے۔۔۔مکیشہ اپنی جگہ سے کھڑی ہوتی سردی سے لال سرخ ہوتے گالوں اور ناک کے ساتھ بولتی سب کو بہت کیوٹ لگی۔۔

"اب مکیشہ نے کہہ دیا ہے تو اٹھنا ہی پڑے گا۔۔۔آلفہ نے شرارت سے اسے دیکھ کر کہا۔

مکیشہ شرماتی ہوئی مسکرا کر کمرے کی طرف بڑھ گئی۔۔

"اے مسٹر تم کیوں پیچھے آرہے ہو؟ آلفہ نے گھور کر اشوہشت کو دیکھا اس سے قبل وہ کچھ کہتا تہامر کے کراہنے کی آواز پر دونوں نے پلٹ کر اسے دیکھا جو لنگڑاتے ہوئے چلتا سنگل صوفے پر بیٹھ گیا تھا

"کیا ہوا تمہے؟

"گر گیا یار اچانک پتہ نہیں کیسے میرا پیر مڑ گیا۔۔تہامر نے اشوہشت کو جواب دے کر دونوں کو دیکھا۔

"ہاہاہا بیٹا اچانک سے نہیں آپ ضرور اندھوں کی طرح چل رہے ہونگے۔۔۔

اشوہشت نے ہنس کر اسکا مذاق اُڑایا۔۔

آلفہ مسکرا کر سر جھٹکتی اپنے کمرے کی طرف بڑھ گئی

"جی نہیں میں دیکھ کر چلتا ہوں۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"ہاں ہاں تبھی گر کر آگیا ہے چل اب بیٹھ کر عورتوں کی طرح ناں رو آجا

اشوہشت مسکراہٹ دباتا اسکی گھوری کو نظر انداز کرتا اسے لئے کمرے کی جانب چل دیا۔

دونوں کے سٹنگ ایریا سے جاتے ہی جلتی ساری لائیٹیں بند ہو گئیں۔۔۔

تیز ہوتی آوازوں سے یکدم مکیشہ کی آنکھ کھلی۔۔۔ گردن گھما کر دیوار گھیر گھڑی پر وقت دیکھا جہاں رات کے تین بجے کا وقت ہو رہا تھا۔۔

مکیشہ اچھنبے سے بیڈ سے اٹھتی کھڑکی کھول کر باہر دیکھنے لگی۔۔

"واؤ۔۔۔بے ساختہ بارش کو دیکھتی اس کے منہ سے پھسلہ

"امسح اٹھو جلدی دیکھو تو کتنی تیز بارش ہو رہی ہے۔۔

مکیشہ پلٹ کر چہکتی ہوئی بولی امسح اس کی آواز سن کر کسمساتی دوسری طرف کروٹ لے چکی تھی۔۔

"مکیشہ اور امسح کی عمروں میں دو سال کا فرق تھا لیکن دونوں کزنز ہونے کے ساتھ اچھی دوستیں بھی تھیں۔۔

"اف امسح اٹھو ناں چلو ناں باہر چلتے ہیں

"آہ اچھا وقت کیا ہو رہا ہے ؟ کیا اتنی جلدی صبح بھی ہو گئی میں تو ابھی سوئی تھی یار

امسح آنکھیں مسلتی اٹھ کر بیٹھتے ہوئے پوچھنے لگی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"میں نے کب کہا صبح ہو گئی ہے وہ تو اتنی تیز بارش ہو رہی ہے چلو نہ تھوڑا گھوم کر آتے ہیں نیچے سے

مکیشہ نے ماتھے پر ہاتھ مار کر اسے دیکھ کر جواب دیا جس نے سنتے ہی تیوری چڑھا کر اسے دیکھا

"مجھے اس وقت بلکل بھی کہیں نہیں جانا اور نہ ہی تم کاٹج سے قدم باہر نکالو گی سمجھی کہیں کوئی بھیڑیا یا کوئی چڑیل مل گئی ناں تو پتا چل جائے گا۔۔

امسح کہتی جھٹ دوبارہ سے لیٹ گئی جب کے مکیشہ منہ بنا کر رہ گئی۔۔

"میں صرف دیکھنے کی بات کر رہی تھی خیر سو جاؤ پھر تم میں پانی پی کر آتی ہوں۔۔

مکیشہ لمحے بھر کچھ سوچنے کے بعد آنکھوں میں چمک لئے بہانا کرتی ہینگ کیا اپنا لانگ کوٹ اور مفلر لیتی جلدی سے نکل گئی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

تیزی سے چلتی وہ لکڑی کا دروازہ کھول کر باہر نکلی یکدم سردی سے پورے وجود میں کپکپی طاری ہو گئی۔

ہاتھوں کو کوٹ کی جیب میں ڈالتی مسکرا کر وہ باہر نکلی۔۔

ہر جانب اندھیرا تھا ایک لمحے کے لیے اسے ڈر لگا پر ذہن سے سارے خوف کو جھٹکتی پھر چلنے لگی چونکہ بارش ہو رہی تھی تبھی کنارے کنارے چلتی آگے بڑھنے لگی۔۔

"آہ کمال کی خوشبو ہے۔۔۔لمبی سانس لیتا وہ رخ کاٹج کی جانب کر تا بڑھنے لگا جب انسانوں کی موجودگی کے ساتھ دوسری خطرناک مخلوق کی بھی موجودگی محسوس کرتے تیزی سے خود کو روکا

"آہ!شاید انکا شکار ہوں پر جو بھی ہے لاجواب ہے۔۔۔خود سے ضبط کر تا وہ تیزی سے پلٹ کر پل بھر میں غائب ہو گیا کے یہ خود کے بنائے گئے ان کے اصول تھے۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مکیشہ چلتے چلتے جنگل میں پہنچ گئی یکدم وہ گھبرا کر پلٹی اس سے قبل اس کی چیخ خاموش فضاء کو چیرتی کسی نے لمحوں میں اسکے لبوں پر ہاتھ رکھ کر ایک ہاتھ کو اس کی کمر کو پکڑا

مکیشہ آنکھیں پوری کھولے اسکے آدھے چہرے کو دیکھنے کی کوشش کر رہی تھی چونکہ وہ جو کوئی بھی تھا سیاہ ہوڈ پہنے اسکے قریب کھڑا تھا مکیشہ اس کے حصار میں سر دپڑھنے لگی تھی لمبا چوڑا شخص اس وقت اسے دہشت دلا رہا تھا۔۔

اس سے قبل وہ کچھ بولتا مکیشہ اسکے حصار میں ہی بے جان گڑیا کی طرح گر گئی۔۔

پر اسرار سے مسکراہٹ کے ساتھ اس نے مکیشہ کو کندھے پر ڈال کر کاٹج کی جانب قدم بڑھائے

"تہامر تمہارا پیر کیسا ہے اب ؟ اشوہشت نے چائے کا گھونٹ لے کر اس سے پوچھا۔۔

"ہاں اب ٹھیک ہوں یہ تمہاری بہن کہاں ہے اٹھی نہیں کیا؟ تہامر ارد گرد نظر دوڑاتا پوچھنے لگا۔۔

تہامر اشوشت کا دوست تھا جب کے امسح آلفہ اور عامد چاچا زاد کزنز تھے۔۔

تہامر بچپن کا دوست تھا دونوں کا ایک دوسرے کے گھر بھی آنا جانا بہت تھا یہی وجہ تھی کے وہ چھٹیاں گزارنے شہر سے دور آئے تھے۔۔۔

"سو رہی ہو گی کیوں تمہے کیا کام ہے ؟

"کچھ نہیں میں یونہی پوچھ رہا تھا۔۔ تہامر کندھے اچکا کر بولا۔۔

"ہم تم ناشتہ کرلو جب تک میں سب کو بلاتا ہوں جھیل پر چلتے ہیں سنا ہے وہ جگہ جادوئی ہے۔۔ اشوہشت مسکرا کے بتاتا چلا گیا جب کے تہامر ہنس کر ناشتہ کرنے لگا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اشوہشت جیسے ہی کمرے میں آیا اسے وہ دونوں کھڑی باتوں میں مشغول دیکھ کر مسکرا دیا

"گڈ مارننگ بیوٹیفل گرلز اشوہشت کی آواز پر وہ جو دونوں ہلکی آواز میں بحث میں لگی ہوئی تھیں روک گئیں۔۔

"گڈ مارننگ اشوہشت شکر ہے تم آئے تمہاری بہن کا دماغ خراب ہو گیا ہے کیا تم اسکے دماغ کے پیچ کس سکتے ہو؟ امسح نے چڑتے ہوئے جماجما کر کہا۔۔

اشوہشت مسکراتے ہوئے اس کی بات پر اپنی بہن کے نزدیک گیا۔۔

"مکیشہ کیا ہوا

"کچھ بھی نہیں ہوا اشوہشت بھائی اس نے کل خواب میں مجھے باہر جاتے ہوئے دیکھا۔۔مکیشہ سٹپٹا کر تیزی سے بعد کو چھپانے کے گرز سے بدلنے لگی۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

جب کے امسح نے اسکی بات سنتے ہی پیر فرش پر زور سے پٹخ کر کمرے سے ہی چلی گئی۔

"لو اب اسے کیا ہوا اور تم مکیشہ تفری میں بھی رات کے پہر اکیلے مت نکلنا یہاں۔۔۔یہ جگہ جتنی خوبصورت ہے اتنی ہی خطرناک ہے کہا جاتا ہے ان جنگلوں میں ہر چیز کا بسیرا ہے اور تو اور یہاں کی جھیل میں رات کو بہت شور ہوتا ہے جیسے بہت سارے لوگ جما ہوں۔۔۔

اشوہشت مذاق میں پر اسرار انداز میں بولتا اسے ڈرانے لگا جو آنکھوں کھولے اسے سن رہی تھی۔۔

پر کون جانے مذاق میں کہی باتیں حقیقت بن کر سامنے آنے والی تھیں۔

"اشوہشت بھائی بس مجھے مت ڈرائیں۔۔مکیشہ ناک چڑھا کر کہتی کمرے سے جانے لگی جب اشوہشت عجیب آوازیں نکالتا کمرے کی لائیٹ بند کرتا پہلے بھاگا مکیشہ چیختی ہوئی اسکے پیچھے ہی بھاگی۔۔۔

ولیم زمین پر لڑکی کے سرد جسم کو پھینکتا ہونٹوں پر لگے خون کو زبان سے چاٹ کر اپنے بھائی کو دیکھنے لگا جو منہ بنا کر کھڑا اسے دیکھ رہا تھا۔۔

"کیا بات ہے لیام رات سے دیکھ رہا ہوں کچھ بے چین ہو؟

"ہاں واقعی میں بے چین ہوں آہ مجھے اس خوشبو نے پاگل کر دیا ہے برو میں کل ہی اس سے خود کو سیر کر لیتا لیکن وہاں خطرناک لوگ بھی تھے جن سے ہمارا کوئی واسطہ نہیں لیکن اگر میں کچھ کرتا تو ضرور ان سے واسطہ پڑھ جاتا۔۔اور آپ ہی کہتے ہیں ہم اور وہ دو الگ جہاں کے ہیں۔۔۔

لیام اپنے بڑے بھائی کو بولتا تیز رفتار سے غائب ہو گیا جب کے ولیم کی نظریں دور تک اسے دیکھتیں سرخ ہوتی چلی گئیں۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"کتنی خوبصورت لڑکی ہے نہ ذوفنون بھائی۔ سقراط اسکے سات اکر کھڑا ہوتے ہوئے بولا

ذوفنون نے پلٹ کر اپنے ہاتھ سے اسکا گال تھپتھپایا سقراط گھبرا کر ایک قدم پیچھے ہٹا۔۔

"سوری میں تو بس مذاق کر رہا تھا۔۔

"سمجھدار ہو۔۔ سقراط کے اس طرح بولنے سے ذوفنون ہلکی سی مسکراہٹ سے کہہ کر کمرے سے نکل گیا۔۔

"اف بچ گیا ورنہ اچھی درگت بنتی سقراط جھرجھری لے کر ایک نظر باہر دیکھ کر مسکرانے لگا پھر کمرے سے نکل گیا

"تم کب سے کیا دیکھ رہے ہو یہاں؟ علیا اسکے کندھے پر ہاتھ رکھتے ہوئے حیرت سے پوچھنے لگی۔

"کچھ تو تھا میں محسوس کر سکتا ہوں۔۔ شٹ!! مجھے کل ہی آنا چاہیے تھا آہ کہیں کوئی نقصان ناں ہو جائے

۔۔۔ سقراط ارد گرد دیکھتا خود کلامی کے انداز میں بول رہا تھا جب قدموں کی آواز پر دونوں نے جلدی سے پیچھے دیکھا

"اوہ یہ کون ہیں؟ آلفہ نے حیرت سے ہلکی آواز میں پوچھا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"اسے چھوڑو لڑکا کتنا ہینڈسم ہے۔۔امسح نے آہ بھرتے ہوئے شرارت سے کہا جب کے مکیشہ خاموشی سے سقراط کو دیکھنے لگی۔

"نہیں وہ یہ نہیں تھا وہ تو اس سے بھی لمبا تھا۔مکیشہ سوچتی سر جھٹکتی امسح کا ہاتھ تھام کر چلنے لگی۔۔

"ہیلو۔۔۔تہامر نے سر تا پیر تک علیا کو دیکھتے ہوئے کہا۔۔۔

"ہیلو....سقراط نے سپاٹ انداز میں جواب دے کر اسکا ہاتھ تھاما ایک دم تہامر کا ہاتھ سرد ہونے لگا جھٹکے سے ہاتھ چھڑوا کر وہ اسے گھورنے لگا۔۔

"ہم یہاں گھومنے کے لئے آئے ہیں۔۔اشوہشت نے جلدی سے کہا سقراط اور علیا دونوں نے اپنی سرد نظروں سے اسے دیکھا لیکن اشوہشت کے دوستانہ انداز کو دیکھتے ہی یکدم دونوں مسکرائے

"خوشی ہوئی مل کر میں سقراط ہوں اور یہ ہے میری منگیتر۔۔سقراط نے کہتے ساتھ ایک نظر تہامر کو دیکھ کر نظروں کا زاویہ بدلہ

"ہائے کاش یہ اس کی بہن ہوتی یار۔۔۔امسح کو اب حقیقتاً صدمہ ہوا آلفہ نے گھور کر نظریں گھمائیں۔

"ہمارا بھی تعارف ہو جانا چاہیے اب۔۔علیا چلتی ہوئی مکیشہ کے سامنے آئی۔۔

"جی بلکل میں آلفہ اور یہ میری بہن امسح ہے اور یہ مکیشہ اشوہشت کی چھوٹی بہن۔۔آلفہ خوش اخلاقی سے ملتی سب کا تعارف کروانے لگی

جب علیا نے آگے بڑھ کر مکیشہ کو گلے لگایا۔۔

"دلکش ہو۔۔علیاالگ ہوتی اسکے گال پر ہاتھ رکھتے ہوئے بولی۔۔

"شکریہ۔۔مکیشہ نے مسکراتے ہوئے جواب دیا جب عامد نے ناراضگی سے اپنی موجودگی کا احساس دلایا۔۔

"ہاہاہاہاں بھئی رومت یار علیا یہ عامد ہے ہمارا چھوٹا بھائی۔۔آلفہ نے ہنس کر شرارت سے کہا۔

کچھ ہی دیر میں ان سب کی آپس میں دوستی ہو گئی۔۔

یکدم ہی موسم نے کروٹ بدلی وہ جو سب بہت دیر سے جھیل کنارے شرارتیں کرنے میں مشغول تھے آسمان پر کالی گھٹا چھاتی دیکھ کر ایک لمحے کے لئے گھبرا گئے۔

"لگتا ہے طوفان آنے والا ہے۔۔۔علیا نے آسمان پر نظریں مرکوز کیے کہا۔۔

"اوہ گاڈ دوبارہ سے بارش رات کو بھی میں اتنا ڈر ڈر کر سوئی تھی۔۔آلفہ نے منہ بناتے ہوئے بتایا۔۔

"تم ڈرتی ہو طوفان سے۔۔سقراط کی آواز اسکے کان میں گونجی آلفہ نے گھبرا کر اسے دیکھا جب کے سقراط اسکے ڈرنے پر محظوظ ہو رہا تھا۔۔

"آہاں ہر کوئی ڈرے گا اس طرح کے طوفان سے۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"ہاں لیکن ایک بہادر لڑکی ہے نہ ہمارے بیچ میں جو آدھی رات کو بھی بارش سے لطف اندوز ہونے باہر نکل جاتی ہے۔۔ امسح نے کن اکھیوں سے مکیشہ کو دیکھ کر شرارت سے کہا جب کے مکیشہ سب سے انجان کل رات کا سوچے جا رہی تھی۔۔

"امسح رہنے دو اس بات کو باقی باتیں بعد میں کر لینا ابھی چلو سردی بھی بہت بڑھ رہی ہے۔۔ اس سے قبل علیا کچھ پوچھتی اشوہشت یکدم بول پڑا

"ہاں اشوہشت سہی کہ رہا ہے ہم کل پھر آجائیں گے مجھے تو وہ آبشار نزدیک سے دیکھنی ہے۔۔ آلفہ مسکرا کر کہتی واپسی کے لئے قدم بڑھا چکی تھی

"مکیشہ اٹھو تم نے کیا یہیں رہنا ہے۔ تہامر نے سب کے ساتھ چلتے یکدم پلٹ کر دیکھا مکیشہ سامنے نظریں مرکوز کیے جانے کن خیالوں میں گم تھی کے اسے کسی کے جانے کا پتہ ہی نہیں چلا تہامر خاموشی سے اسکے پاس آکر کندھا ہلا کر پوچھنے لگا مکیشہ یکدم اپنی سوچوں سے باہر آئی۔۔

"یہ مجھے ٹھیک نہیں لگ رہا۔۔ سقراط نے چلتے ہوئے علیا سے کہا دونوں کو معلوم ہو گیا تھا تہامر ساتھ نہیں ہے۔۔

"ہمم وہ تو ہے دیکھا نہیں تھا کیسے مجھے دیکھ رہا تھا۔۔ علیا نے ناک چڑھا کر اس کا ہاتھ پکڑا۔۔

"تم ایسا کرو ان کے ساتھ جاؤ میں ابھی آتا ہوں۔۔ یکدم سقراط نے روک کر اسے دیکھا۔

اس سے قبل علیا کچھ کہتی سقراط کے چہرے کو دیکھ کر چپ ہو گئی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"ٹھیک ہے جاؤ۔۔علیا کے اجازت دیتے ہی سقراط لمحے میں پلٹ کر غائب ہو گیا۔۔

"تہامر بھائی کچھ دیر یہاں نہیں بیٹھ سکتے؟

"آوہ مکیشہ بارش ہونے والی ہے سب واپس جا رہے ہیں کل جلدی آجائیں گے ایک تو تمھارے بھائی نے بتایا نہیں یہاں اتنی بارشیں ہونگی۔۔۔

تہامر اندر ہی اندر ڈرتا چڑ کر بولا

"اشوہشت بھائی کو تھوڑی معلوم تھا میں جب چھوٹی تھی تب ہم آئے تھے امی ابو کے ساتھ۔۔مکیشہ ناراضگی سے اسے بتانے لگی اشوہشت کے بارے میں برا سننا اسے اچھا نہیں لگا جب کے تہامر اسکے تیور دیکھتے ہی کان کی لو مسلنے لگا۔۔

"اچھا سوری اب چلو پلیز۔۔تہامر پتوں کی سرسراہٹ پر تیزی سے بولا مکیشہ اس کے چہرے پر گھبراہٹ کے تاثرات دیکھتی مسکراہٹ دباتی پتھر سے اٹھ کھڑی ہوئی۔۔

دونوں ساتھ ساتھ کاٹج کی طرف بڑھ رہے تھے چونکہ کاٹج جھیل کے قریب ہی تھا اس لئے سب با آسانی یہاں پہنچ گئے تھے۔۔

دونوں چلتے ہوئے جا رہے تھے تہامر ارد گرد دیکھتا تیز تیز چل رہا تھا جب یکدم پلک جھپکتے کوئی بلکل اسکے سامنے آکر دونوں کندھوں کو مظبوطی سے پکڑ چکا تھا۔۔

"سمبھل کر ابھی منہ کے بل گر جاتے۔۔۔سیاہ ہوڈ پہنے وہ جو بھی تھا مکیشہ کو حیران کر چکا تھا۔۔

جب کے تہامر کا حلق خشک ہو گیا تھا۔۔

"ت تم تم کون ہو کہاں سے آ گئے۔۔ تہامر خود کو سمبھالتا مضبوط لہجے میں بولا جب کے سامنے کھڑا ولیم اپنی سیاہ گہری نظروں سے مکیشہ کو دیکھ رہا تھا آج سے پہلے اسے کسی کے خون میں اتنی کشش محسوس نہیں ہوئی جتنی سامنے کھڑی چھوتی لڑکی کے رگوں میں بہتے خون کی خشبو اسے اپنے حصار میں جکڑ رہی تھی۔۔

مکیشہ اسکی خود پر جمی نظروں سے بچنے کے لئے تہامر کے پیچھے چھپی

"تہامر بھائی چلیں یہاں سے مجھے ڈر لگ رہا ہے۔۔ مکیشہ نے اسکے بازو کو پکڑ کر آہستہ سے کہا جسے ولیم نے بخوبی سنا۔

"پہلی بار کوئی لڑکی مجھ سے ڈر رہی ہے میں اتنا بھی ڈراؤنا نہیں ہوں مس۔۔ ولیم تہامر کو چھوڑتا قریب جھک کر اسکی آنکھوں میں جھانک کر بولا۔۔

"آپ کون ہیں؟ تہامر تھوک نگلتے ہوئے اسے بولا

"میں ولیم ہوں شکار کرنے کا شوق ہے تبھی یہاں ہوں۔۔ ولیم کی نظریں مکیشہ کے ہونٹوں سے گردن تک کا سفر کر رہی تھی وہ چاہتا تو کب کا ختم کر دیتا لیکن اسے اپنے شکاری سے کھیل کر شکار کرنے میں مزہ آتا تھا یہی وجہ تھی کے دونوں ابھی تک زندہ کھڑے تھے۔۔۔

اس سے قبل مکیشہ کچھ کہتی گرج چمک کے ساتھ بارش شروع ہو گئی ساتھ ہی ولیم کسی کی موجودگی کو محسوس کر چکا تھا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"میرا خیال ہے اب چلنا چاہیے۔۔۔اوکے مس پھر ملیں گے۔ولیم تہامر سے کہتا مکیشہ سے کہہ کر آگے بڑھ گیا۔۔

السلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Page/Social Media Writers .Official

www.kitabnagri.com

Fb/Pg/Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

"کہاں رہ گئے تھے تم دونوں جانتے ہو کتنا پریشان ہو گیا تھا میں۔۔اشوہشت دونوں کو آتا دیکھ کر غصّے سے بولا امسح جلدی سے تولیہ لینے بھاگی۔۔

"وہ ہم آرہے تھے بارش اتنی تیز ہورہی تھی اور وہاں کوئی شخص ٹکرا گیا تھا۔۔تہامر اپنی جیکٹ اتارتے ہوئے ان کو بتانے لگا۔۔

"مکیشہ یہ لو بال سکھاؤ ورنہ بیمار ہو جاؤ گی امسح نے آکر اسے تولیہ دیا جسے لے کر وہ کمرے کی طرف بڑھ گئی۔۔

"ہمم ہو سکتا ہے وہ بھی گھومنے آیا ہو۔۔عامد کافی کا مگ اٹھاتے ہوئے بولا۔۔

"ہاں لیکن اس جگہ پر صرف دو ہی کاٹج ہیں باقی سارا جنگل ہے شاید جنگل کے دوسری طرف سے آیا ہو اشوہشت نے تبصرہ کرنا ضروری سمجھا۔

"افففف چھوڑو بھی اس بات کو میں جارہی ہوں تیار ہونے۔۔امسح یکدم جھنجھلا کر بولی۔۔

"تم کہاں جارہی ہو؟امسح کی بات سن کر وائیم کا ذکر چھوڑ کر اسکی طرف متوجہ ہوگیے۔

"یہ نہیں ہم سب علیا نے دعوت دی ہے اور ہم سب جارہے ہیں وہاں اسکی بہن اور کزنز بھی ہیں۔۔آلفہ نے مسکراتے ہوئے بتایا۔۔

تہامر سر ہلا کر رہ گیا

"علیسا ذوفنون بھائی کب تک آئیں گے واپس؟عارمہ کھڑکی پر بیٹھی باہر ہوتی بارش سے لطف اندوز ہو رہی تھی جب علیسا کو دیکھ کر اس سے پوچھا

"مجھے کوئی خبر نہیں نہ ہی وہ کبھی کسی کو بتا کر جاتا ہے سوائے اپنے دادا کے۔علیسا آنکھیں گھما کر کہتی اسکے ساتھ اکر بیٹھ گئی جب نظر اپنے کاٹج کے باہر کھڑے لوگوں پر پڑی

"یہ لوگ یہاں کیا کر رہے ہیں۔۔علیسا نے کہتے ہی عارمہ کو دیکھا جو نیچے دیکھ کر علیسا کو دیکھ رہی تھی

یَکدم دونوں کو سقراط اور علیا یاد آئے

دیکھتے ہی دیکھتے دونوں نیچے پہنچ چکی تھیں۔۔۔

نیند میں اسے محسوس ہو رہا تھا کوئی اس پر جھکا ہوا ہے گرم سانسیں اپنی گردن پر وہ بڑی شدت سے محسوس کر رہی تھی اسکی قربت سے مکیشہ کو سانس لینا دشوار ہو رہا تھا۔۔

اس سے قبل مکیشہ کی آنکھوں کھلتی گردن پرے تحاشا چبھن ہونے لگی۔۔

منہ سے ہلکی کراہنے کی آوازیں نکلنے لگیں۔۔

مکیشہ مفلوج ہو رہی تھی نہ خود حل پا رہی تھی ناں ہی کچھ بول پا رہی تھی۔

یکدم گردن پر دباؤ بڑھا خون پانی کی طرح نکلتا چلا گیا۔۔۔

چیخ مارتی جھٹکے سے وہ اٹھ بیٹھی پورا جسم ٹھنڈ میں بھی پسینے سے شرابور ہو رہا تھا تیز تیز سانس لیتی آنکھوں کو پھاڑے مکیشہ اندھیرے میں دیکھنے لگی۔۔۔

"امسح۔۔۔امسح۔۔۔اشوہشت بھائی کوئی ہے؟مکیشہ ڈر کر پکارتی اپنی گردن کو چھو کر دیکھنے لگی جہاں نہ ہی تکلیف تھی نہ ہی خون یکدم اسے یاد آیا وہ تو اکیلی ہے سر میں درد ہونے کی وجہ سے وہ ان سب کے ساتھ نہیں گئی تھی

خود کو ہمّت دلاتی مکیشہ رضائی ہٹا کر بیڈ سے اتر کر کمرے سے باہر نکلنے لگی جب قدموں کی آواز دروازے کے دوسری طرف سے آنے لگی۔۔

"آہ کون آگیا؟ کہیں کوئی چور تو نہیں گھس گیا لیکن۔۔اس سے قبل وہ کچھ اور سوچتی دروازہ کھولتے ہی مکیشہ نے سکون کا لمبا سانس لیا۔۔

"اوہ تم ہو عامد ڈرا دیا تم نے۔۔

"واؤ سن نے میں کافی فنی تھا۔۔عامد اسکی بات کو غیر سنجیدگی سے لیتا مسکرا کر اسکے قریب بڑھا مکیشہ سر جھٹک کر بیڈ پر بیٹھ گئی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

سب جانتے تھے وہ نڈر تھی۔

"اچھا چلو سب تمہارا کھانے پر انتظار کر رہے ہیں

"میں ایسے نہیں جا سکتی نہ ہی مجھے بھوک ہے تم جا کر کوئی بہانہ کر دو۔۔۔مکیشہ بیزاریت سے کہ کر دوبارہ لیٹ چکی تھی۔۔

"یار پلیز کیا ہو گیا ہے تمہیں اتنا مزہ آیا وہ ذوفنون بھائی نے کہا ہے کل وہ ہمیں جھیل کے دوسری طرف لے کر جائیں گے۔۔

عامد اس کے سر پر جا کر کھڑا ہو کر بتانے لگا

"اب یہ کون ہیں؟مکیشہ نے چونک کر پوچھا۔۔

"کزن ہیں ان کے وہ لوگ بھی ہماری طرح یہاں گھومنے آئے ہیں لیکن وہ یہاں بہت بار آچکے ہیں تبھی ہر جگہ کا معلوم ہے اب تم چلو خود مل لینا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

عامد نے اس کا ہاتھ پکڑ کر زبردستی اٹھایا۔۔

"عامد پلیز میرے اچھے بھائی ہو نہ مجھے نیند آرہی ہے کل مل لونگی پلیز۔۔۔مکیشہ نے بیچارگی سے اسے دیکھا۔۔

"ٹھیک ہے مت جاؤ میں کہ دیتا ہوں مکیشہ میڈم گدھے گھوڑے بیچ کر سو رہی ہیں۔۔۔

عامد منہ بنا کر کہتا لمبے لمبے ڈاگ بھرتا کمرے سے نکل گیا۔۔

اس کے جاتے ہی مکیشہ اٹھ کر کمرے سے نکل کر کچن میں آگئی۔۔

میکرونی کے لئے سبزی نکال کر سر جھکائے کٹنگ کرنے لگی چونکہ وہ سب انتظام اچھے سے کر کے آئے تھے تبھی کھانے پینے کا کوئی مسئلہ نہیں تھا

مکیشہ سر جھکائے کام کر رہی تھی یہ دیکھے بنا کے کوئی کچن میں داخل ہوتا اسے اپنی نظروں کے حصار میں لئے قریب بڑھ رہا تھا۔

"یکدم مکیشہ نے چھری کو پٹخ کر پیچھے دیکھا۔۔

"اففف کیا ہو گیا ہے مجھے کبھی اتنے وہم نہیں آئے۔۔مکیشہ گہری سانس لے کر خالی کچن میں نظر دوڑا کر بڑبڑائی۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"میں تم سے پوچھ رہا ہوں تم وہاں کیوں گئے تھے لیام۔۔۔گرجدار آواز میں اپنی جگہ سے کھڑے ہوتے ہوئے وہ دھاڑا آنکھیں سرخ انگارہ ہو رہی تھیں جب کے غصّہ تھا بڑھتا جا رہا تھا۔۔

ایک پل کے لئے وہاں کھڑے سارے نفوس کانپ گئے

ولیم کم ہی غصّے میں آتا تھا لیکن جب اسے غصّہ آتا تھا ویمپائر کوشش کرتے کے اس وقت وہ ولیم کو نظر نہ ہی آئیں۔

"ولیم برو مجھے وہ لڑکی چاہیے آپ مجھے وہ لا کر دیں۔۔لیام نے بے خوف اسکی آنکھوں میں دیکھ کر بچوں کی طرح ضد کی۔۔۔

سب نے گھبرا کر لیام کو دیکھا جب ولیم پلک جھپکتے اسکے چہرے کے نزدیک کھڑا ہو کر جھک کر اسکی آنکھوں میں دیکھنے لگا ولیم لمبا چوڑا بے تحاشا ہیڈسم تھا پر اس سے زادہ خطرناک جو اپنے شکار کو لمحوں میں چیر پھاڑ دیتا تھا۔۔۔

لیام نے تیزی سے نظریں جھکائیں۔۔۔

"بھول جاؤ اسے۔۔۔

"نہیں مجھے۔۔

"لیام اسے بھول جاؤ۔۔۔ولیم اسکی بات کاٹتا ہر لفظ ٹھہر ٹھہر کر ادا کرتا لیام کو غصّہ دلا گیا جسے بہت مشکل سے ضبط کرتے وہ اثباب میں سر ہلا کر چلا گیا۔۔

"ولیم اتنی سی بات کو کیوں بڑھایا ہوا ہے لا کر دے دو اسے یا کسی کو کہ دو اس لڑکی کو لے آئے محل۔۔۔

لبنٰی نے ہنکار بھرتے اسے دیکھ کر کہا ولیم کا اچانک کسی انسان وہ بھی لڑکی کے لئے یوں مہربان ہونا اسے ایک آنکھ نہیں بھایا تھا

ولیم نے بنا کچھ کہے اسے دیکھا جو سہم کر پل بھر میں غائب ہوئی تھی

"مس تم سے دوبارہ ملنا پڑے گا۔۔ولیم خود سے بڑبڑاتا پر اسرار سا مسکرایا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"توتم ہومکیشہ مل کر خوشی ہوئی..۔۔ذوفنون نے گہری نظروں سے اسے دیکھ کر مسکراتے ہوئے کہا۔۔

*جی ذوفنون بھائی۔۔مکیشہ اسکی نظروں سے گھبرا کر ہچکچا کر بولی۔۔

"علیسا تم یہاں کیوں کھڑی ہو ایسے۔۔۔علیا اسکے کندھے پر ہاتھ رکھتے ہوئے پوچھنے لگی جو سرخ آنکھوں سے دس قدم کے فاصلے پر کھڑی دونوں کو دیکھ رہی تھی۔۔

"کچھ نہیں آج مجھے شرمندگی ہو رہی ہے ہم انسانوں کے بیچ اتنا کنٹرول کیسے کر لیتے ہیں۔۔

علیسا سرد لہجے میں بولتی پلٹ کر اندر چلی گئی جب کے علیا حیرت زدہ رہ گئی اس سے قبل وہ اسکے پیچھے جاتی علیسا کو حواس باختہ واپس آتے دیکھ کر اسکی چیخ نکل گئی جس کے دونوں ہاتھ خون سے بھرے ہوئے تھے۔۔۔

"علیسا روک جاؤ یہیں۔۔۔۔اس سے پہلے کوئی اسے دیکھتا سقراط یکدم آتا اسے واپس لے گیا

"کیا ہوا علیا آپی۔۔عامد علیا کے پاس آکر فکرمندی سے پوچھنے لگا علیا نے نظر اٹھا کر ذوفنون کو دیکھا۔

"کچھ بھی تو نہیں مجھے لگا کوئی کیڑا چڑھ گیا تھا۔۔علیا بات بدل گئی

"ہاہاہا آپ کیڑے سے ڈرتی ہیں۔۔۔۔مکیشہ عامد کے ہاتھ پے ہاتھ مارتی ہنس کر بولی۔۔

ذوفنون انہیں باتوں میں مشغول دیکھتا اندر چلا گیا۔۔۔

"اوہ خون علیسا کے ہاتھوں پر اور سقراط وہ تو وہاں تھا ہی نہیں یہ یہ کیا ہو رہا تھا۔۔ آلفہ جو اتفاق سے کھڑکی سے انہیں دیکھتی نیچے آنے والی تھی علیسا کو آتے پھر سقراط کے ساتھ واپس جاتا دیکھ چکی تھی لیکن سب اتنی تیزی سے ہوا کے وہ چکرا گئی تھی کھڑکی سے پیچھے ہٹ کر گھبراتی وہ خود کلامی کرنے لگی

"ہمیں واپس چلے جانا چاہیے مجھے کچھ ٹھیک نہیں لگ رہا۔۔ آلفہ فیصلہ کرتی اپنے کمرے کی جانب بڑھی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"ذوفنون اچھا ہوا تم آگئے دیکھو تو جانے کون آیا تھا۔۔۔ علیا روتے ہوئے اسکے سینے سے آکر لگی

"ریلیکس لگتا ہے کوئی دشمن تھا۔۔ ذوفنون اسکی پشت سہلاتا عارمہ کی لاش کو دیکھ کر بولا

"سقراط لاش کو جلا کر ختم کر دو کسی کو کچھ پتہ نہیں لگنا چاہیے ورنہ بہت مشکل ہو جائے گی۔۔

"ڈونٹ وری لیکن کون آیا تھا کس کی اتنی ہمّت ہوئی ہمارے گھر میں گھسنے کی۔۔

"میں دیکھ لوں گا تم سے جو کہا ہے ابھی صرف وہ کرو۔۔ذوفنون اسے حکم صادر کرتا علیسا کو اپنے کمرے میں لے گیا جب کے سقراط کھڑا بند دروازے کو دیکھتا سر جھٹک کر عارمہ کی لاش کو لے گیا۔۔

"ذوفنون میں تم سے بہت پیار کرتی ہوں۔۔علیسا اسکے سینے سے لگی اظہار کر رہی تھی۔۔

"جانتا ہوں۔۔۔ذوفنون سرگوشی میں کہتے اس پر جھکا یکدم وہ تیزی سے اس سے الگ ہوا

"تم نے خون پیا اسکا؟

"ناں وہ تھوڑا سا۔۔علیسا اس کے سوال پر سٹپٹا گئی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"جا کر نہاؤ میں جا رہا ہوں۔۔۔ذوفنون اسے گھورتا جانے لگا جب علیسا نے اسے روکا

"تم صرف میرے ہو ذوفنون کسی انسان سے دل لگی مت کر لینا۔۔۔

"ہاہاہا جب تم ہو تو مجھے ضرورت ہی کیا ہے کسی کی ہاں میں اتنا کمزور نہیں ہوں کے کسی انسان پر مر مٹوں ڈارلنگ۔۔

ذوفنون کہ کر اسکے لَانگ کوٹ کے بٹن کھولنے لگا علیسا پوری آنکھیں کھولے اسے دیکھنے لگی اسے تو یقین نہیں آ رہا تھا خاموش ذوفنون اندر سے کیسا ہے۔۔

"میرا خیال ہے تمھے اب جانا چاہیے کوئی آنہ جائے۔۔

"ہمم اوکے۔۔ذوفنون اسے دیکھتا کمرے سے نکل گیا۔

"آخر کار تم میرے ہو ہی گئے۔علیسا مسکرا کر الماری کی جانب بڑھ گئی

"آلفہ آپی آئیں نہ یہاں ہم سیلفی لے رہے ہیں۔۔مکیشہ نے پلٹ کر آلفہ سے کہا جو پریشان لگ رہی تھی۔۔

سب اس وقت جھیل کے پاس تھوڑی دیر رکے تھے آلفہ سارے خیال جھٹک کر انکے قریب آکر ایک پتھر پر بیٹھ گئی۔۔

'آلفہ کیا بات ہے کوئی پریشانی ہے۔۔اشوہشت اسکے ساتھ آکر بیٹھتا اسکے ہاتھ پر ہاتھ رکھ کر پوچھنے لگا۔۔

"آلفہ نے کن اکھیوں سے علیا سقراط وغیرہ کو دیکھا پھر اشوہشت کے ہاتھ پر ہاتھ رکھا۔۔

"پلیز ہم واپس گھر چلتے ہیں مجھے کچھ سہی نہیں لگ رہا۔۔۔آلفہ نے سرگوشی میں اسے کہا اس سے قبل اشوہشت کوئی جواب دیتا

ذوفنون کی آواز پر دونوں چونک گئے آلفہ گھبرا کر اشوہشت کے ہاتھ کو مضبوطی سے تھام گئی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"کیا ہوا آلفہ ؟ذوفنون نے نرم لہجے میں پوچھا۔

"کچھ بھی نہیں اپنی باتیں کر رہے تھے۔۔۔آلفہ زبردستی مسکراہٹ چہرے پر سجا کے کہتی اشوہشت کے ہاتھ کو دبانے لگی۔۔

"اوہ اوکے ویسے اب آگے چلنا چاہیے۔۔۔ذوفنون اسکے ہاتھوں کو ایک نظر دیکھ کر آنکھوں میں چمک لئے کہ کر چلنے لگا۔

"ہم اس بارے میں آکر بات کرتے ہیں اوکے۔۔اشوہشت نے کہ کر اسکا ہاتھ دبا کر چھوڑا جب کے آلفہ "ہوں" کر کے رہ گئی۔۔۔

آگے پیچھے چلتے سب ارد گرد گھنے درختوں کے درمیان سے گذرتے آگے بڑھ رہے تھے کندھوں پر بیگ لٹکائے باتیں کرتے ابھی تک عارمہ کی غیر موجودگی سے انجان تھے۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"اشوہشت ہمیں اور آگے نہیں جانا چاہیے۔۔آلفہ کے قدم یکدم رکے دماغ بار بار خطرے کی گھنٹی بجا کر اسے آگاہ کر رہا تھا

ہنسی مذاق میں ذوفنون کو فالو کرتے کسی کو احساس بھی نہیں ہوا کے وہ کتنا آگے آچکے ہیں

"بس تھوڑا ہی دور جانا ہے پھر ہم وہاں سے کاٹج کو دیکھ سکتے ہیں جب تک آبشار کے پاس کھڑے تصویریں بنانا ہم تب تک کیمپ لگا لیں گے۔۔۔

اشوہشت کے بولنے سے پہلے ہی ذوفنون بول کر آگے چلنے لگا مجبوراً آلفہ کو بھی چپ ہونا پڑا

السلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

Kitab Nagri

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

www.kitabnagri.com

Fb/Page/Social Media Writers .Official

Fb/Pg/Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

جگہ پر پہنچتے ہی سب پر جوش ہو گئے رنگ بیر نگی تتلیاں اڑتی دیکھ کر مکیشہ پکڑنے کے لئے انکے پیچھے جانے لگی لڑکے کیمپ لگانے لگے جب کے امسح آلفہ کے ساتھ باسکٹ سے کھانے کے لیے سامان نکالنے لگی۔۔۔

مکیشہ تتلیوں پر نظریں مرکوز کیے چلتی جا رہی تھی جب قدموں کی آواز پر روک گئی۔۔

"مکیشہ! ذوفنون کی سرسراتی ہوئی آواز خاموش فضاء میں گونجی۔

"آہ ذوفنون بھائی آپ نے ڈرا دیا مجھے۔۔۔ مکیشہ کہتے ساتھ ہی پلٹ کر ناراضگی سے اسے دیکھنے لگی جو آنکھوں میں چمک لئے اسے دیکھ رہا تھا۔۔

"اوہ سوری میرا ایسا کوئی مقصد نہیں تھا ویسے تم چھوتی ضرور ہو لیکن بہت بہادر لڑکی ہو۔۔

ذوفنون ایک۔ قدم لیتا اسکے نزدیک آیا اس سے قبل مکیشہ کچھ کہتی کوئی یکدم دونوں کے قریب آیا۔۔

"مکیشہ یہاں کیا کر رہی ہو چلو واپس اشوہشت غصّہ ہو رہا ہے۔۔ آلفہ قریب آکر سختی سے اسکا ہاتھ دبوچ کر بولتی ذوفنون کو گھورنے لگی جس کی نظروں میں ناگواری در آئی تھی۔۔۔

"لیام ابھی تم کچھ نہیں کر سکتے ان کے ساتھ وہ ویمپائر ہے۔۔۔ لیام کے دوست نے اس سے سرگوشی کی جو دور کھڑے چھپ کر مکیشہ کے قریب آنے کا انتظار کر رہے تھے جب کے تتلیاں اب کہیں نہیں تھیں

"یہ لڑکی صرف میری ہے مجھے لگتا ہے یہ بھی اسکے خون کا طلبگار ہے کیوں نہ برو کو بتایا جائے آخر وہ نہیں چاہتے میں اس لڑکی کا نقصان کروں۔۔۔۔ لیام شیطانیت سے کہتا مسکرا کر محل کی طرف بڑھ گیا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"اوہ ٹھیک ہے چالیں۔۔۔مکیشہ آلفہ کو کہتی واپس جانے لگی تینوں چلتے ہوئے جارہے تھے جب دھڑام سے آلفہ زمین پر گری اس سے قبل اسکی آواز بلند ہوتی ذوفنون پلک جھپکتے اس کو دبوچتا دوسری سمت لے گیا۔۔

"آلفہ آپی آپ۔۔مکیشہ کو چلتے چلتے محسوس ہوا کے وہ اکیلی چل رہی ہے بولتے ساتھ جیسے ہی وہ پلٹی آلفہ اور ذوفنون کو نا پاکر ٹھٹھک گئی۔۔

"یہ کہاں چلے گئے۔۔۔مکیشہ بڑبڑا کر جانے کے بجائے دونوں کو ڈھونڈھنے لگی

یکدم اسے کسی چیز کے گرنے کی آواز آئی۔۔مکیشہ تیزی سے اسی جانب بھاگی وہاں پہنچتے ہی مکیشہ کی روح فنا ہونے لگی۔۔

ذوفنون جو کسی کی موجودگی محسوس کرتا درخت کے پیچھے چھپ گیا تھا ہاتھ پے لگے خون کو چاٹتا مکیشہ کی حالت سے محظوظ ہونے لگا۔

"آلفہ آپی۔۔مکیشہ کے ہونٹ ہلے ساتھ ہی آنکھوں کے سامنے اندھیرا چھا گیا۔۔

مکیشہ کے گرتے ہی ایک بلند قہقہ ذوفنون کے حلق سے برآمد ہوا۔۔

"بیچاری۔۔۔ذوفنون اسکے بیہوش وجود کے قریب جھکتا مسکرانے لگا۔۔

"چھوٹی ہو اس لئے تمہارا نمبر سب سے آخر میں ہے بی۔۔ذوفنون آلفہ کی کلائی کے حصّے کو نوچتا خون انگلی سے مکیشہ کے گال پر لگانے لگا پھر اپنی زبان سے صاف کرنے لگا اس سے قبل وہ انگلی اسکے لبوں پر پھیر کر یہی عمل کرتا یکدم اسے چھوڑتا وہ غائب ہوا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اس کے جاتے ہی ولیم جو لیام کی باتوں پر غصّے سے آیا تھا مکیشہ کو بیہوش دیکھ کر سر سے سیاہ ہوڈ ہٹا کر اسکے قریب بیٹھا۔۔۔

"مس اٹھو۔۔۔ولیم نے اسکے گال کو تھپتھپایا خون کی بو چاروں طرف پھیلی ہوئی تھی ولیم خود پر کنٹرول کر سکتا تھا مکیشہ سے کچھ فاصلے پر لڑکی کی لاش دیکھ کر اسکی آنکھیں غصے سے لہو رنگ ہو گئیں

"میں تجھے چھوڑوں گا نہیں کب تک بچے گا۔ولیم نے کہتے ہی ہوڈ پہنی پھر مکیشہ کو گود میں اٹھاتا لے کر جانے لگا۔۔

"آئش لڑکی کی لاش وہیں ان لوگوں کے آس پاس پھینک آؤ اور ہاں خیال رہے جب تک انہیں معلوم نہ ہو جائے وہیں رہنا ولیم ایک لمحے کے لیے روکتا اسے حکم دے کر چلا گیا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ایک قیامت تھی جو ان پر ٹوٹی تھی۔۔ آلفہ کی لاش دیکھ کر امسح بیہوش ہو گئی جب کے اشوہشت ساکت نظروں سے کتنی ہی دیر اسکے سرد وجود کو دیکھتا رہا

"وہ یہاں سے گھر جانا چاہتی تھی۔۔۔اشوہشت مردہ آواز میں ساتھ کھڑے تہامر اور ذوفنون وغیرہ سے بولنے لگا۔۔

"سمبھالو خود کو اور چلو اس سے پہلے کوئی بھیڑیا یہاں آجائے۔۔۔ذوفنون اسکے کندھے پر ہاتھ رکھتے ہوئے سمجھانے لگا جس نے آگے جھک کر اسے اٹھالیا تھا۔۔

"چلو۔۔اشوہشت کہتا آگے بڑھنے لگا۔۔

"اشوہشت رکو مکیشہ کہاں ہے؟ تہامر گھبرا کر یکدم پوچھنے لگا۔۔۔

عامد نے بھی آنسوں پوچھ کر تہامر کو دیکھا

"ہم نے ساری جگہ دیکھ لیا ہے یہاں کوئی نہیں ہے اگر خود کی جان پیاری ہے تو ہمیں ابھی یہاں سے نکلنا ہو گا۔

سقراط نے ذوفنون کو ایک نظر دیکھنے کے بعد اشوہشت سے کہا

"لیکن میری بہن۔۔۔اشوہشت کی آنکھوں سے آنسوں بہنے لگے محبت تو وہ کھو چکا تھا جس کا اظہار وہ آج کرنے والا تھا پر ایسا کچھ ہو جائے گا اسکے تو وہموں گمان میں بھی نہیں تھا اور اب اسکی اکلوتی بہن غائب تھی۔۔

"میری بہن سقراط۔

"ریلیکس تم سب جاؤ میں یہیں ہوں۔۔سقراط نے اشوہشت کو افسوس سے دیکھ کر کہا

"لیکن سقراط تم۔۔

"علیا تم جاؤ اپنے کزن کے ساتھ سقراط نے چبا کر اسے کہا ذوفنون کی پیشانی پر بل آگئے۔۔

"چھوڑو علیا ہمارے سقراط صاحب بہت بہادر ہیں چلو اب سب۔۔۔ذوفنون اسے بولتا سب کے ساتھ واپسی کے لئے چل پڑا۔۔

مکیشہ دونوں ہاتھوں سے سر کو دباتے ہوئے اٹھ بیٹھی نا سمجھی سے اپنے ارد گرد دیکھتی بیڈ سے اٹھی جب اچانک آلفہ کا خیال اسکے رونگٹے کھڑے کرنے لگا۔۔

"آلفہ آپی وہ۔۔۔مکیشہ کہتے ہی تیزی سے کمرے کو حیرت سے دیکھتی باہر کی جانب بھاگی۔۔

"مکیشہ۔۔۔اشوہشت اسے اپنے سامنے دیکھ کر بے یقینی سے کہتا اسکی طرف لپکا۔۔

"کہاں تھی تم مکیشہ جانتی ہو آلفہ کو کسی جانور نے اشوہشت اتنا ہی کہہ سکا جب کے مکیشہ جھٹکے سے الگ ہوتی اپنے بھائی کو دیکھنے لگی

"جانور پر وہاں کوئی نہیں تھا۔۔

"کیا بیوقوفی والی بات کر رہی ہو تمہارے خیال میں اسے وہیں ہونا چاہیے تھا شکر کرو تم بچ گئی۔۔۔ذوفنون اسکی بات پر کہتا اسکے سامنے آیا۔

"آپ بھی تو وہیں تھے ہمارے ساتھ۔۔مکیشہ اسے مشکوک نظروں سے دیکھتی پوچھنے لگی۔

"میں وہاں نہیں تھا۔۔ذوفنون جھوٹ بولتا صوفے پر جا بیٹھا جب کے مکیشہ صدمے سے ذوفنون کو جھوٹ بولتے دیکھنے لگی۔۔

"اشوہشت بھائی میری بات کا یقین کریں میں جھوٹ نہیں بول رہی ذوفنون بھائی وہیں ہمارے ساتھ تھے اور۔۔۔

"اور تم جھوٹ پر جھوٹ بول رہی ہو لڑکی جب میں وہاں تھا ہی نہیں تو کیوں غلط بات کر رہی ہو؟ چلو مان لیا اگر میں وہاں تھا تو جس نے یہ کام کیا ہے وہ مجھے بھی زندہ نہیں چھوڑتا

ذوفنون نے غصّے سے اسکی بات کاٹی مکیشہ کی آنکھوں میں یکدم آنسوں جما ہو گئے۔

"ذوفنون پر سکون ہو جاؤ بیچاری بچی ہے اپنی بہن کو کھویا ہے تبھی بہکی بہکی باتیں کر رہی ہے یار اور اشوہشت ہمیں اب چلنا چاہیے کل ملیں گے اس وقت سب کو آرام کی سخت ضرورت ہے۔۔۔

علیسا ذوفنون کے قریب آکر نرم لہجے میں کہتی اشوہشت سے کہنے لگی جس نے سن ہوتے دماغ کے ساتھ اثباب میں سر ہلایا۔۔

"میں بچی نہیں ہوں سمجھیں آپ مجھے معلوم ہے آپ سب ملے ہوئے ہیں میں پولیس کو بتاؤں گی میری بہن کا خون ہوا ہے اور جس نے بھی کیا ہے میں اسے نہیں چھوڑوں گی۔۔۔

مکیشہ غصّے سے بھرائی ہوئی آواز میں بولتی کمرے کی طرف بھاگ گئی

"علیسا کی آنکھیں سرخ ہو گئیں جب کے علیا نے نفرت سے مکیشہ کو دیکھ کر سر جھٹکا.

"میں اس کی طرف سے معافی مانگتی ہوں ابھی اپ سیٹ ہے تبھی بول گئی ورنہ مکیشہ نے آج تک کسی سے اس طرح بات نہیں کی۔۔۔

امسح کہ کر پریشانی سے مکیشہ کے پیچھے چلی گئی۔۔۔جب کے ذوفنون مسکراتی نظروں سے علیسا کا ہاتھ تھام کر کاٹج سے نکل گیا

"اشوہشت بھائی ہماری مکیشہ نے کبھی جھوٹ نہیں کہا۔۔عامد نے سب کے جاتے ہی اشوہشت سے کہا

"ہمم لیکن فلوقت میرا دماغ کام نہیں کر رہا عامد تم جا کر کہ دو ہم ایک گھنٹے میں نکل رہے ہیں یہاں سے میں آلفہ کو ایسے نہیں چھوڑ سکتا۔۔

اشوہشت ٹوٹے ہوئے لہجے میں کہتا کمرے کی طرف بڑھ گیا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"مکیشہ میں آتی ہوں کچن سمیت کر جب تک تم پیکنگ کر لو۔۔امسح سنجیدگی سے بولتی کمرے سے نکلنے لگی جب مکیشہ کی آواز پر سوالیہ انداز میں اسے دیکھا

"میں سونا چاہتی ہوں تم پلیز دوسرے کمرے میں چلی جاؤ گی ویسے بھی ایک گھنٹے کی بات ہے۔۔۔

"کوئی بات نہیں تم آرام کرو۔۔۔امسح کہ کر کمرے سے نکل گئی اس کے جاتے ہی مکیشہ تیزی سے اپنا لونگ کوٹ پہن کر مفلر گلے میں ڈالتی کمرے کا دروازہ لاکڈ کرتی کھڑکی کی طرف بڑھی۔۔

کھڑکی کھول کر جھک کر نیچے دیکھا چونکہ کمرہ نیچے تھا تبھی آرام سے کھڑکی پر چڑھ کر باہر اتر گئی۔۔

ہر طرف خاموشی کا راج تھا ٹھنڈ تھی کے ہڈیوں میں گھس رہی تھی لیکن اسے جیسے کوئی پرواہ نہیں تھی جب کے رونے سے آنکھیں سرخ ہو رہی تھیں خود کو ہمّت دلاتی مکیشہ کاٹج کی طرف بڑھی۔۔۔

ہر قدم پے دل میں خوف پھیلتا جا رہا تھا۔۔اس سے پہلے وہ اندر جانے کی ترکیب سوچتی کسی نے سختی سے اسے اپنے حصار میں لیا مکیشہ کانپ کر رہ گئی آنکھیں پھٹنے کے قریب ہو گئیں جب کان کے قریب سرگوشی سن کر آنکھوں میں آنسوں آ گئے۔۔وہ اسکی آواز پہچان گئی تھی

"ششش! کوئی حرکت مت کرنا زندگی چاہتی ہو تو میرے ساتھ چلو۔۔ولیم کی آواز سن کر بمشکل وہ اپنے سر کو اثبات میں ہلا سکی۔۔

"ولیم اسکی رضامندی ملتے ہی تیز رفتار میں جنگل کے جھنڈ میں بہت دور لے گیا جہاں کسی چیز کا نام و نشان نہیں تھا۔۔۔

مکیشہ کا سر چکرا گیا. ولیم نے اسے آہستہ سے چھوڑا مکیشہ دونوں ہاتھوں سے اپنا سر پکڑ کر نیچے بیٹھ گئی۔۔

"اففف میرا سر یہ کیا تھا؟مکیشہ نے کہتے ہی اٹھ کر اسکی جانب رخ کیا سیاہ ہوڈ پہنے وہ مسکرا رہا تھا مکیشہ اسکے لبوں کو دیکھنے لگی جانے کیوں اسکی مسکراہٹ اسے خوبصورت لگ رہی تھی

مکیشہ ٹرانس کی کیفیت میں چلتی اسکے قریب جانے لگی جو ہنوز مسکرا رہا تھا ہاتھ اٹھا کر اس نے ولیم کے لبوں پر اپنی انگلیوں کے پوروں سے چھوا ایکدم ولیم نے اسکا ہاتھ پکڑ کر انگلیوں کو اپنے منہ میں لیا مکیشہ ڈر کے مارے چیخ اٹھی۔۔

"چھوڑو مجھے۔۔۔ چھوڑو یہ کیا کر رہے ہو چھوڑو۔۔مکیشہ مچل کر اپنا ہاتھ چھڑوانے لگی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ولیم نے ہاتھ آزاد کر کے اسکی کمر میں ہاتھ ڈال کر اسے اپنے نزدیک کھنچا

"لو چھوڑ دیا مکیشہ۔۔۔ولیم نے کہتے ہی اسکا چہرہ اپنے اور نزدیک کیا جو اپنا نام سن کر حیرت سے اسکے آدھے چہرے کو دیکھنے لگی۔۔

"تمہیے میرا نام کیسے معلوم ہوا۔۔

"میرے لئے کچھ مشکل نہیں مکیشہ۔۔۔ولیم نے پر اسرار طریقے سے اسے کہا۔۔

"مجھے تمہارا چہرہ دیکھنا ہے۔۔مکیشہ اسکے گال کو چھوتے ہوئے بولی اسے بلکل بھی اس سے خوف محسوس نہیں ہو رہا تھا ایک اپنائیت محسوس ہو رہی تھی۔۔

"مکیشہ کی بات پر وہ مسکرایا پھر پشت پر رکھے ہاتھ سے اسے قریب کرتا اپنے سینے سے لگایا۔۔

"کیا کرنا ہے مجھے دیکھ کر ولیم نے کہ کر اسکے بالوں کو سونگھا جب کے مکیشہ دل کے مقام پر سر رکھے دھڑکن سننے کی کوشش کرنے لگی

"اپنے بھائی سے بچانے اور نئ دشمنیوں کو پالنے کے چکّر میں سقراط تم سے محبت کر بیٹھا مس۔۔۔یکدم ولیم کی آواز تبدیل ہوئی مکیشہ جو پہلے ہی گھبرا گئی تھی اس انکشاف پر جھٹکے سے اس سے دور ہٹی یا یہ کہنا زیادہ بہتر ہو گا کے ولیم نے خود اسے چھوڑا۔۔

"کک کون؟مکیشہ کی آواز حلق میں اٹک گئی خوف تھا کے اب تیزی سے اسے اپنے چاروں طرف گھیرنے لگا تھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اس سے قبل مکیشہ اپنا ہوش کھو بیٹھتی ولیم نے اپنی ہوڈ چہرے سے ہٹائی ساتھ ہی مکیشہ چیخ مار کر بھاگنے لگی جسے اس نے ایک سیکنڈ میں پکڑ کر اپنے حصار میں لے لیا۔۔

"بھوت آآآآآآآبھوت۔۔۔مکیشہ یکدم اسکے چہرے کو قریب سے دیکھ کر حلق کے بل چیخی ولیم نے جلدی سے اسکا منہ بند کیا۔۔

"پانی پیو؟

"نہیں دیکھیں پلیز آپ مجھے جانے دیں۔

"تم نہیں جاسکتی اس لئے بہتر ہے پانی پی لو ورنہ اچھا نہیں ہوگا۔۔ولیم کہتے ہی اسکے سامنے بیٹھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"سقراط آپ۔۔۔

"ولیم۔۔میرا نام ولیم ہے۔۔ولیم نے اسکی بات کاٹی

"آپ کو میں اندھی لگتی ہوں یا آپ کے کزن کے بقول جھوٹی ہاں آپ سب ملے ہوئے ہیں مجھے بتائیں آپ سب کو کیا چاہیے ہم سے بتائیں۔۔مکیشہ نے غصّہ سے آگے بڑھ کر اسکا گریبان پکڑ کر جھنجھوڑا جس سے وہ ایک انچ بھی نہیں ہلا۔

"وہ میرا کزن نہیں ہے بلکے تمہے جان کر جھٹکا لگے گا کے وہاں ساتھ رہنے والے آپس میں کزن نہیں بلکے صرف دوست ہیں ہاں البتہ علیا ہو نہ علیا نہیں لبنیٰ میری کزن ضرور ہے۔۔

ولیم بول رہا تھا جب کے مکیشہ کسی بت کی طرح اسے دیکھ رہی تھی بے یقینی سی بے یقینی تھی اسے یوں لگ رہا تھا جیسے وہ خواب میں جی رہی ہو ولیم نے اسکے تاثرات دیکھ کر لمبی سانس لی پھر اٹھ کھڑا ہوا

"میرے خیال سے تمہارے لئے اتنا شاک کافی ہے ورنہ جو میں تمہے ایک حقیقت اور بتاتا بلکہ نہیں دکھاتا تو کہیں تم بیہوش ہی نہ ہو جاؤ اور فلحال میں تم سے ڈھیر ساری باتیں کرنا چاہتا ہوں۔۔

ولیم نے مسکراکر کہتے اپنا ہاتھ اسکے سامنے کیا۔۔

مکیشہ اسکے بڑھائے ہوئے ہاتھ کو نظر انداز کرتی خود اٹھ کھڑی ہوئی۔۔

"تم سب جو بھی ہو مجھے پرواہ نہیں مجھے جانے دو ہم واپس جا رہے ہیں یہاں سے۔۔مکیشہ اسے کہتی پیچھے کی طرف قدم بڑھانے لگی۔۔

"تم مجھے چھوڑ کر نہیں جا سکتی۔۔۔ولیم کے چہرے پر یکدم سختی در آئی

"میں تمہاری کوئی نہیں ہوں تم لوگ جانے کون ہو میری آلفہ آپی کو مار دیا ہم یہاں اب ایک پل نہیں رہیں گے مجھے کوئی پرواہ نہیں سنا تم نے۔۔۔مکیشہ بے خوف بولتے ہوئے چیخ کر بھاگنے لگی۔۔۔

ولیم غصہ ضبط کرتا اسے بھاگتا دیکھنے لگا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

مکیشہ تیزی سے دوڑتی جا رہی تھی آدھا گھنٹہ گزر گیا جب بھاگتے بھاگتے یکدم وہ ٹھٹھک کر رکی۔۔۔

اسے اب احساس ہوا وہ کب سے ایک جگہ پر ہی مل دوڑ رہی تھی

"ہاہ یہ۔کیا ہو رہا ہے میرے ساتھ مجھے مجھے نہیں نکلنا چاہیے تھا باہر۔۔مکیشہ کہتے ساتھ رونے لگی۔

"رونا بند کرو مکیشہ مجھے تم روتی ہوئی بلکل اچھی نہیں لگ رہی۔۔۔ولیم کی آواز اسکے کانوں میں سرسرائی۔مکیشہ کی دل خراش چیخ بلند ہوئی۔

اس سے پہلے وہ دوبارہ نیچے بیٹھتی ولیم نے اس کی پشت پر آ کے اسے اپنے حصار میں لیا۔۔۔

"میں تمہیں جانے دونگا اگر تم کسی کو کچھ نہیں بتاؤ گی۔۔۔ولیم نے سرگوشی کی۔۔

"میں

"شش سوچ لو اچھی طرح۔۔۔

"تاکے تم سب مل کر ہمیں مار دو ہاں نہیں پلیز جتنے پیسے چاہیے بتاؤ ہم۔۔۔

"ہاہاہا۔۔۔مکیشہ جو سمجھ رہی تھی کے سب کسی گینگسٹر کا حصّہ ہیں اس لیے بولتی چلی گئی جب کے ولیم کا قہقہ پورے جنگل میں گونجا تھا مکیشہ ٹھٹھک گئی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"ہاہاہامکیشہ تم یہ کہ کر ہماری توہین کر رہی ہو ولیم نے گھوما کر اسے اپنے سامنے کیا۔۔

"میں سچ کہ رہی ہوں۔۔مکیشہ آنسوؤں سے لبریز نظروں سے اسے دیکھ کر بولی۔

"ہو نہہ غلط مس۔۔۔ولیم انکار میں کہ کر اسکی گردن پر جھکا پھر اسکے دونوں ہاتھوں کو تھام کر اسکی پشت پر لگائے

"ہم گینگسٹر نہیں ہیں۔۔۔ولیم نے سرگوشی میں کہتے اپنا منہ کھولا نوکیلے دو دانت اسنے اسکی گردن پر رکھے۔۔

"ہم ویمپائرز ہیں۔۔۔۔ولیم نے کہ کر اسکی گردن پر دانتوں سے چھوا مکیشہ کے لبوں سے آہ نکلی دل کسی سوکھے پتے کی مانند لرزہ

ولیم نے مسکرا کر منہ بند کر کے گردن پر لب رکھ دیۓ مکیشہ۔کی آنکھیں خود با خود بند ہونے لگی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

واقعی لاجواب ہو تم سچ بتاؤ تمہے خوف نہیں آرہا مجھ سے۔۔۔

ولیم نے سر جھکا کر مسکرا کر پوچھا جو اسکے ساتھ درخت کے تنے سے ٹیک لگا کر بیٹھی تھی مکیشہ نے اسکے سینے سے سر اٹھا کر اسے دیکھا۔۔۔

"نہیں بلکہ مجھے اس جنگل سے خوف آرہا ہے۔۔۔مکیشہ اسکی آنکھوں میں دیکھ کر بولی

"غلط تمہیں مجھ سے خوف آنا چاہیے یہ جنگل تو پھر تمہے اپنی پناہوں میں چھپا لے گا جب کے میں تمہاری رگوں میں بہتے خون کی خوشبو سے اگر اپنا ضبط کھو گیا تو تمہاری جان بھی چلی جائے گی۔۔ ولیم اسے ڈرانے لگا جس نے اس کی بات پر اونچا ہو کر اسکے گال کو چوما تھا۔

"تم مجھے کچھ نہیں کر سکتے مکیشہ نے پیچھے ہو کر اسے کہا۔

"ہاہاہا۔۔ آزما لو ولیم ہنس کر کہ کہتا اسے دیکھنے لگا

"مم مجھے واپس جانا ہے۔۔ مکیشہ گھبرا کر بات پلٹنے کے لیے بولی ولیم کی مسکراہٹ گہری ہو گئی

تم جاننا نہیں چاہو گی میرے بارے میں۔۔ ولیم اسکے ساتھ اٹھتا ہاتھ پکڑ کر پوچھنے لگا

"نہیں مجھے ابھی واپس جانا ہے۔۔ مکیشہ ہچکچا کر امید سے اسے دیکھنے لگی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"کہاں غائب تھی دو گھنٹے سے جانتی ہو کتنا پریشان تھے ہم۔۔ اشوہشت اسے سامنے دیکھ کر غصّے سے چیخا مکیشہ نے ہونٹ بھینچ کر سر جھکا لیا۔۔

"وہ میرے ساتھ تھی ایکیولی اسے جگہ دیکھنی تھی جہاں آلفہ کی باڈی ملی۔۔۔ سقراط کی آواز پر سب نے اسے دیکھا۔۔

"تم ہوتے کون ہو اسے لیکر جانے والے وہ بھی اس وقت۔۔ تہامر تپ کر بولا

"میں خود گئی تھی سنا آپ نے۔۔۔مکیشہ جلدی سے دونوں کے قریب آکر بولی اس سے پہلے کے ولیم کو غصہ آتا

"تہامر نے گھور کر دونوں کو دیکھا۔۔

"تم کب سے اتنی دادی ماں بن گئی ہو کے انجان مرد کے ساتھ وہ بھی رات کے وقت نکل جاؤ اگر یہ۔۔۔

" آاا۔۔۔سقراط چھوڑو اسے اس سے قبل تہامر اور کوئی بکواس کرتا ولیم نے تیزی سے اسکا گریبان دبوچا سب گھبرا کر چیخ پڑے مکیشہ کے رونگٹے کھڑے ہو گئے اگر ولیم نے اسے جان سے مار دیا۔۔۔۔

اشوہشت اسے چھڑوانے کی کوشش کرنے میں لگا ہوا تھا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"میں کیا کہہ رہا ہوں تہامر معافی مانگو سقراط سے۔۔۔۔اشوہشت نے دوسری دفع اسے کہا جو اپنا بیگ اٹھا کر کاٹج سے نکل چکا تھا۔۔۔

"اہ میں اسکی طرف سے سوری کرتا ہوں وہ کچھ زیادہ ہی بول گیا لیکن تم مکیشہ بہت غلط حرکت تھی یہ اب چلو پہلے ہی اتنی دیر ہو گئی ہے اشوہشت کہتے ہی اپنا بیگ کندھے پر لٹکانے لگا مکیشہ نے گھبرا کر ولیم کی طرف دیکھا جو اسے نہیں دیکھ رہا تھا۔۔۔

"چلیں اشوہشت بھائی اب تک جیپ آچکی ہو گی۔۔

امسح کی بات پر مکیشہ نے اپنے بھائی کو دیکھا

"ہماری جیپ کا تو ٹائر پنچر ہو گیا تھا

"ہاں میں نے سگنل آتے ہی گھر پر کال کر کے بتایا دوسری جیپ کا بندوبس کروایا ہے ابّو نے خیر چلو اب۔۔۔ اشوہشت اس کے دیکھنے پر بتا کر بیگ اٹھا کر باہر نکل گیا

مکیشہ چھوٹے چھوٹے قدموں کے ساتھ چلتی سب سے پیچھے تھی یکدم سب کے نکلتے ہی کاٹج میں ادھرا ہو گیا جب کے مکیشہ جس کا ایک اندر اور دوسرا باہر تھا ٹھٹھک کر فوک گئی۔۔

"تم یہاں سے نہیں جاسکتی مکیشہ۔۔۔ ولیم کی گرم سانسیں اسکی گردن پر پڑی مکیشہ جھٹکے سے گھومی لیکن اگلے پل ہی وہ باہر تھی۔۔۔

"باہر نکلتے ہی ولیم کو اشوہشت کے پاس کھڑا دیکھ کر اسے جھٹکا لگا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہمارے شکاری تو جا رہے ہیں لیام۔۔۔ذوفنون اندھیرے میں اپنے اصل روپ میں کھڑا سرخ آنکھوں سے مسکراتے ہوئے بولا۔۔۔

"فکر مت کرو کوئی نہیں بچے گا سقراط کیا سمجھتا ہے اسکی حرکتیں ہماری نظروں سے دور ہیں میری دوست کو چھوڑ کر وہ ایک انسان سے دل لگا رہا ہے ہو نہ اسے بھی اسکی سزا ملنی چاہیے۔۔علیسا نے ذوفنون کے کندھے پر ہاتھ رکھتے ہوئے نفرت سے کہا۔۔۔

سرخ آنکھوں سے وہ اپنے شکار کو ایسے دیکھ رہے تھے کے جھپٹ کر خون کا ایک ایک قطرہ نچوڑ لینگے۔۔۔

"بر واب آئے گا مزہ آپ کے سامنے ہی اس لڑکی کی رگوں میں بہتے خون کو ایسے نچوڑ دونگا کے آپ خون کے آنسوں رونے پر مجبور ہو جائیں گے۔۔

"لیام اپنے بھائی کو دیکھ کر سوچتا ہوا غائب ہو گیا

www.kitabnagri.com

السلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Page/Social Media Writers .Official

Fb/Pg/Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

"جا رہی ہو؟ولیم نے اسکے قریب آکر پوچھا۔۔

"مجھے جانا ہی ہے یہ میری دنیا نہیں ہے۔۔۔مکیشہ ایک قدم لیکر اسکی آنکھوں میں دیکھ کر بولی۔۔

"اگر تم چاہو تو یہ دنیا اور میں تمہارا ہو سکتا ہوں۔۔ولیم نے کہتے ہی اسکی گردن پر ہاتھ رکھ کر سہلایا مکیشہ گھبرا کر اپنے بھائی کو دیکھنے لگی جو جیپ میں بیگز رکھ رہے تھے جب کے آگے ایک ایمبولینس کھڑی تھی جس میں آلفہ کی ڈیڈ باڈی جا رہی تھی۔۔

مکیشہ کو دیکھ کر دھچکا ہوا تھا اشوہشت نے ایمبولینس کا ذکر کسی سے نہیں کیا تھا۔۔۔

"مجھے جانا ہے۔۔۔مکیشہ اسکا ہاتھ پکڑ کر اپنی گردن سے ہٹانے لگی لیکن ناکام رہی جب کے ولیم نے گردن سے پکڑ کر اسے اپنے نزدیک کر لیا تھا مکیشہ کی سانس اٹک گئی

"مجھے مجبور مت کرو کے میں ظالم ہو جاؤں مکیشہ۔۔

یکدم ولیم اسکے دوسری بار انکار پر تہش میں آیا۔۔۔

"مجھے جانا ہے بائے۔۔مکیشہ اسکی بات نظر انداز کرتی جیپ کی طرف بڑھنے لگی جب کانوں میں سرگوشی سنتی تیز ہواؤں کے ساتھ بھنبھناہٹ کی آوازیں انے لگی۔

"یہ کیا ہو رہا ہے۔۔۔تہامر ڈر کر کہتا جیپ کے ساتھ پشت ٹیکا کر کھڑا ہو گیا۔۔امسح چیخ کر عامد کا ہاتھ پکڑ کر کھڑی ہو گئی جب کے اشوہشت پوری آنکھیں پھاڑے مکیشہ کے پیچھے سقراط ذوفنون وغیرہ کو دیکھ کر آنکھیں جھپکانا بھول گیا۔۔۔

مکیشہ نے سب کے تاثرات دیکھ کر آہستگی سے پیچھے دیکھا تو آواز حلق میں ہی کہیں دب کر رہ گئی۔

"ولیم برو مجھے معلوم تھا آپ کو یہ دلکش پسند آگئی تھی تبھی مجھے روکا اور اب آپ کو ٹھکرا کر جا رہی ہے چچ.

لیام چلتا ہوئے اسکے قریب اکر بولا۔۔۔

"تم سب یہاں کیوں آئے۔۔۔ولیم نے تیزی سے پوچھا۔

"آنا تو تھا ہی سقراط آہاں ولیم میرے یار ہاہاہا کیا اکیلے ہی مزے لے رہے تھے۔۔۔ذوفنون آنکھ دبا کر کہتا ولیم کو حیران کر گیا۔۔۔

"اتنے حیران مت ہو مجھے لیام نے ہی بتایا کے تم مجھے مارنے کے لئے یوں اس طرح اپنی پہچان ہی بدل کر آ گئے لکین کیا ہے ناں ولیم ایک ویمپائر کو یہ زیب نہیں دیتا چلو چھوڑو تمہاری کزن کو مار کر آدھا بدلہ لے چکا ہوں اب

باقی بدلہ۔۔۔۔ ذوفنون کہتے ساتھ ہی آخر میں مکیشہ کو دیکھنے لگا جب کے سب بت بنے اپنے سامنے کھڑے خون پینے والے درندو کو دیکھنے لگے جو انکے سامنے انسان بنے رہ رہے تھے۔۔

تہامر انہیں ایک دوسرے سے باتیں کرتا دیکھ کر خود کو بچانے کے چکر میں ایمبولینس کے اندر جا کر بیٹھ گیا۔۔

"دروازے کی ہلکی آواز بھی خاموشی میں سنائی دی علیسا نے شرارت سے مسکرا کر ایمبولینس کی جانب دیکھ کر اپنے لبوں پی انگوٹھا پھیرا عامد اور امسح اسے دیکھ کر ایک دوسرے کو دیکھنے لگے یکدم علیسا غائب ہو گئی۔۔۔

"آہ یہ یہ کہاں گئی۔۔ اشوہشت گھبرا کر ایک قدم۔ پیچھے۔ لیتے ہوئے بولا۔

لیام ولیم کو دیکھ کر مسکرایا اتنے میں خاموشی میں بلند دل خراش چیخ نکلی سب نے پلٹ کر ایمبولینس کی طرف دیکھا.

اس سے پہلے ولیم یا اشوہشت آگے بڑھتا علیسا ایمبولینس سے اترتی ہوئی نظر آئی سب انکھیں پھاڑے اسے دیکھنے لگے۔۔

"اتنا مزے کا خون نہیں تھا پر بیچارے کا تڑپنا دیکھتے سب علیسا سرخ ہونٹوں کے ساتھ کہ کر ہنسنے لگی مکیشہ کو وہ اس وقت چڑیل ہی لگ رہی تھی.۔۔

علیسا کی بات پر ذوفنون اور لیام قہقہ مارنے لگے جب کے اشوہشت نے سختی سے اپنی آنکھیں میچ لیں۔۔

"تم نے بتایا نہیں کون سا بدلہ لینے آئے تھے تم۔۔۔ذوفنون چلتا امسح کے قریب آتے ہوئے۔بولنے لگا عامد تیزی سے امسح کے سامنے آیا۔

"ہمیں جانے دیں۔۔۔عامد نے بھیگی آواز میں کہا۔۔

"میری بہن کے قاتل ہو تم ذوفنون اور یہ میرا بھائی مجھے نہیں معلوم تھا یہ اتنی بڑی غداری کرے گا میں تمہے چھوڑونگا نہیں۔۔۔

"اوہ تمہاری کون سی بہن؟ذوفنون نے مسکراتے ہوئے پوچھا۔۔

مکیشہ ان سب کو دیکھتی آہستہ سے قدم پیچھے لے جانے لگی جب تیزی سے ولیم نے اسکا ہاتھ پکڑا اشوہشت ڈر گیا

"چھوڑو مجھے ہم ہمیں جانے دو۔۔۔۔مکیشہ اپنے بھائی اور کزنز کی وجہ سے ڈر رہی تھی

میرے ساتھ چلو مکیشہ میری دنیا میں جہاں تم اور میں ہمیشہ ساتھ رہیں۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ولیم نے اسکا ہاتھ پکڑ کر التجا کی

مکیشہ پلٹ کر اپنے بھائی کو دیکھنے لگی جو خوف سے آنکھیں پھاڑے سقراط لیام اور ذوفنون کو دیکھ رہا تھا اسے یقین نہیں آرہا تھا تین چار دن سے وہ جن کے بیچ رہ رہے تھے وہ انسان نہیں ویمپائرز تھے جس نے اسکی محبت کو مار دیا اور اب وہ اسکی بہن کو ساتھ لے جانے کی بات کر رہے تھے۔

"نہیں ہمیں جانے دو پلیز ہمیں۔۔مکیشہ نے اتنا ہی کہا جب ولیم اسکا ہاتھ چھوڑ کر پیچھے ہوا تھا۔۔۔

"جاؤ۔۔

"نہیں برو کوئی کہیں نہیں جائے گا یہاں آنے والا کبھی نہیں بچا۔لیام نے غصّے سے کہا۔

"ولیم نے اسکی بات سن کر لیام کو دیکھا لیام ہمیشہ سے اسکے غصّے سے ڈر تا تھا اب بھی یہی ہوا تھا اسکے دیکھنے پر ادھر ادھر دیکھنے لگا

"یہ ہمارے اصولوں کے خلاف ہیں ولیم کوئی انسان یہاں سے بچ کر نہیں گیا ہے ہم نے اگر جانے بھی دیا تو سب ہنسیں گے۔۔ذوفنون چلتا ہوا اسے کہہ رہا تھا۔۔

"یہ ہمیں بھی مار دیں گے؟عامدنے امسح سے پوچھا جو خوفزدہ تھی

"ہم انسانوں کو نہیں مارتے ذوفنون۔۔ولیم نے غصّے سے دیکھتے ہوئے کہا۔۔۔

"ہاں سہی کہا پر ہم اپنے دشمنوں کو بھی نہیں چھوڑتے۔۔ذوفنون اشوہشت کے قریب روکتے ہوئے بولا

"پھر تو تم بھی میرے دشمن ہو ذوفنون۔۔ولیم نے اسکی بات پر کہا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"تم مجھے مارو گے؟

"میں تم سب کو مار دوں گا ذوفنون۔۔۔

"ہاہاہا۔۔چلو ٹھیک ہے پہلے اسے بچاؤ۔۔۔ذوفنون نے کہتے ساتھ ہی اشوہشت کو گردن سے جھٹکے سے پکڑا امکیشہ امسح چیخ اٹھی۔جب کے ملکیشہ اشوہشت کی گردن کے قریب نوکیلی دانتوں کو دیکھتی خوف سے یکدم زمین بوس ہوئی۔۔۔

اٹھو مکیشہ کیا گھوڑے گدھے بیچ کر سو گئی ہو۔۔۔امسح جھنجھوڑ کر اسے اٹھاتی عامد کی طرف دیکھنے لگی جو غائب دماغی سے اپنے موبائل کی سکرین پر نظریں مرکوز کیے بیٹھا تھا۔۔

"یہ نہیں اٹھنے والی ابھی تائی کو بلا کر لاتی ہوں۔۔امسح اسے چھوڑ کر کمرے سے نکل گئی۔۔

امسح کے جاتے ہی عامد ہوش میں آتا مکیشہ کو دیکھنے لگا۔۔۔

"جب سے وہ لوگ اس جگہ سے آئے ہیں مکیشہ تب سے اسی طرح پڑی تھی۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"ڈاکٹر اب مکیشہ کیسی ہے کیا وہ ہوش میں آگئی؟مکیشہ کی ماں نے گھبرا کر ڈاکٹر سے پوچھا۔۔

صبح سے شام ہو گئی تھی لیکن مکیشہ اسی طرح پڑی رہی۔۔۔

گھر کے سب افراد پریشان ہو چکے تھے تبھی مکیشہ کے باپ نے اشوہشت سے ڈاکٹر کو بلوایا

"دیکھیں میں جھوٹ بولنا مناسب نہیں سمجھتا دراصل آپ کی بیٹی کا علاج ہسپتال میں ہو سکتا ہے مجھے تو سمجھ نہیں آرہا بظاہر سب ٹھیک لگ رہا ہے خیر ہو سکے تو آج ہی ایڈمٹ کروا دیں۔

ڈاکٹر اپنی کنپٹی کو دباتا اٹک اٹک کر کہتا گھر سے نکل گیا اس سے قبل ڈاکٹر اپنی گاڑی میں بیٹھتا عامد کی آواز پر روک کر پلٹا

"جی۔۔ڈاکٹر نے سوالیہ انداز میں پوچھا عامد نے پلٹ کر دروازے کو دیکھا پھر چلتا ہوا قریب آیا۔

"مکیشہ کو کیا ہوا ہے ڈاکٹر؟

"مجھے کچھ سمجھ نہیں آرہا وہ ٹھیک ہے لیکن

"وہ ٹھیک نہیں ہے اسکی دھڑکن بند ہے آپ کیوں چھپا رہے ہیں؟ عامد سرخ آنکھوں سے ڈاکٹر کی بات کاٹ کر بولا

"تمہے کیسے پتہ ؟اور اور دیکھو ے لڑکے وہ مری نہیں ہے مجھے اسکا کیس سمجھ نہیں آرہا عجیب وحشت ہے اسکے آس پاس میں ایسے کیس نہیں دیکھ سکتا۔۔۔

ڈاکٹر جلدی جلدی کہتا گاڑی میں بیٹھ کر نکل گیا جب کے عامد کتنی ہی دیر ہونٹ بھینچے کھڑا رہا۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"میرے ساتھ چلو مکیشہ میری دنیا میں جہاں صرف تم اور میں ہمیشہ ساتھ رہیں۔۔ دور کہیں سے ولیم کی آواز اسکے کانوں میں سرگوشیاں کر رہی تھی۔۔۔

اشوہشت جو عامد کو پانی کی بوتل دے کر ندھال سا کھڑا تھا مکیشہ کے جسم میں حرکت ہوتی دیکھ کر تیزی سے اسکے نزدیک آکر جھکا.

"مکیشہ مکیشہ آنکھیں کھولو کیا تم مجھے سن رہی ہو میری جان اٹھو آنکھیں کھولو مکیشہ۔۔۔

اشوہشت اسے جھنجھوڑ رہا تھا جب کے عامد کی آنکھیں بھیگنے لگیں۔۔

"ایسا نہیں ہونا چاہیے تھا نہیں کوئی ویمپائر نہیں ہوتا نہیں کبھی نہیں۔۔۔عامد بڑبڑا کر پیچھے کی طرف جاتا تیزی سے دروازہ کھول کر ہسپتال کے کمرے سے نکل گیا۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"میرے ساتھ چلو مکیشہ میری دنیا میں جہاں صرف تم اور میں ہمیشہ ساتھ رہیں۔۔۔

ولیم کا چہرہ پھر بند آنکھوں میں لہرایا ساتھ ہی ولیم کی التجا

"نا نہیں ہم ساتھ کب کبھی نہیں رہ سکتے تم ایک ویمپائر ہو تم مجھے مار دو گے۔۔۔

"میرے ساتھ چلو مکیشہ میری دنیا میں جہاں صرف تم اور میں ہمیشہ ساتھ رہیں۔۔۔مکیشہ بند آنکھوں کے ساتھ بول رہی تھی اب کی ولیم کی آواز بھاری ہو رہی تھی

"نہیں!!!!!"ولیم کی آواز اتنی بھاری تھی کے اسکی آنکھیں پٹ سے کھل گئی جھٹکے سے اٹھتی آنکھوں کو بڑی کے کتنے ہی دیر وہ لمبے لمبے سانس لیتی رہی

پانچ منٹ بعد جب وہ سمبھلی تو اجنبی نظروں سے ارد گرد کمرے کو دیکھنے لگی

"یہ میں کہاں ہوں؟مکیشہ بڑبڑاتے ساتھ اپنے ہاتھ سے کھولے بالوں کی لٹ کان میں اڑستی ٹھٹھک گئی۔۔

نظروں کا زاویہ بدل کر ہاتھ میں لگی ڈرپ دیکھ کر اسے سمجھ آیا دوبارہ اپنے ہاتھ نیچے کرتی چادر اٹھا کر بیڈ سے اتری کمرے میں صرف مشین کی ہلکی روشنی تھی آہستہ آہستہ چلتی مکیشہ دروازے تک پہنچی ہی تھی جب جانی پہچانی آوازیں اسکے پیچھے سے آنے لگیں

مکیشہ نے خوف سے لاک پر ہاتھ رکھ کر گردن گھومائی

"ہاااااہ!!مکیشہ کو لگا وہ ابھی مر جائے گی۔۔۔ولیم ذوفنون علیسا اور علیا چاروں کھڑے اسے ہی دیکھ رہے تھے۔۔

"مکیشہ شکر ہے تمہے ہوش تو آیا ورنہ جانے میں خود کو کیا کر دیتا۔۔ولیم کہتا ہوا ہوا کی رفتار سے قریب آکر جھک کر اسکے بالوں کو سونگھتا گردن کو لبوں سے چھو کر اپنی سرخ آنکھوں سے اسے دیکھنے لگا مکیشیہ سفید پڑنے لگی

"سقراط تم اسے ڈرا رہے ہو ڈارلنگ۔۔۔علیا نزکت سے کہتی اسے پیچھے اکر کھڑی ہوئی

"ہاہاہا مطلب مزہ آنے والا ہے ہاہ یقین کرو مکیشہ انسانوں کو ڈرانے اور انکے ساتھ کھیلنے میں بہت مزہ آتا ہے جیسے ولیم بن کر تمہیں اپنے قریب کرنا چاہا لیکن تم ہاہ ہاتھ ہی نہیں آرہی تھی،ولیم کی باتیں اسے دماغ میں ہتھوڑے

کی طرح لگ رہی تھی۔۔۔وہ رات اسکی نظروں میں گھوم گئیں جب ولیم (سقراط) نے اسے وہاں جانے سے روکا تھاوہ تو اسے پسند کرتا تھا۔۔

اس سے قبل کوئی کچھ کہتا دروازہ کھولنے کی آواز پر مکیشہ نے موڑ کر آنے والے کو دیکھا۔۔

"عامد!مکیشہ کہتے ہی اسکے گلے لگی جب کے عامد اسے دیکھ کر پتھرا کر رہ گیا۔۔۔اس نے خود سنا تھا کے اسکی دھڑکن بند ہو چکی ہے اور اب وہ جو سمجھ رہا تھامکیشہ کو دیکھ کر اسے اب یقین ہو گیا تھا

"عامد اچھا ہوا تم آ گئے دیکھو یہ۔۔مکیشہ نے کہتے ساتھ ہی پلٹ کر دیکھا جہاں کوئی نہیں تھا۔۔۔

"مکیشہ میری بات غور سے سنو سب ٹھیک ہے کوئی ویمپائر نہیں ہے کوئی مرا نہیں الفہ تہامر سب زندہ ہیں یہاں سب کچھ ہمارا وہم ہے تم سمجھ رہی ہو نہ میں کیا کہہ رہا ہوں ہمیں اس جگہ دوبارہ جانا ہو گا ان سب ویمپائیرز کو ختم کرنے تا کہ ہم یہاں سے نکل سکیں۔۔۔عامد بیڈ پر ساتھ بیٹھتا جھک کر رازداری سے کہہ رہا تھا

"نہیں ولیم اور اسکے دوست ہمیں مار دیں گے وہ ویمپائرز ہمارے ساتھ کھیل رہے ہیں میری بات کا یقین کرو اشوہشت بھائی کو بتاؤ جا کر یہ ہمارا وہم نہیں ہے وہ سب یہاں آ چکے ہیں سقراط ولیم نہیں ہے وہ سقراط ہی ہے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اس نے جھوٹ کہا ہے ہم سے۔۔مکیشہ اسکی بات نظر انداز کرتی اسکے ہاتھوں کو پکڑ کر دباتے ہوئے بتانے لگی

عامد نے اسکی باتوں پر سر کو نفی میں ہلایا۔۔

"نہیں مکیشہ یہ سب کوئی نہیں ہے پلیز میرے ساتھ چلو یہاں سے اس سے پہلے ہم یہیں پھس کر ان ویمپائرز کا ڈنر بن جائیں۔۔۔

السلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

www.kitabnagri.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Page/Social Media Writers .Official

Fb/Pg/Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

"کیسی باتیں کر رہے ہو اشوہشت بھائی۔۔مکیشہ کچھ اور کہتی اس سے پہلے ہی ہسپتال کا دروازہ پورا کھول گیا دونوں نے چونک کر دروازے کی سمت دیکھ کر ارد گرد دیکھا۔۔۔

مکیشہ اور عامد کی آنکھیں پھٹی کی پھٹی رہ گئیں

اس سے پہلے ہی ہسپتال کا دروازہ پورا کھول گیا دونوں نے چونک کر دروازے کی سمت دیکھ کر ارد گرد دیکھا۔۔۔

مکیشہ اور عامد کی آنکھیں پھٹی کی پھٹی رہ گئیں

پورے کمرے میں تیز ہوا کے جھونکے یوں لگ رہے تھے جیسے ارد گرد گھوم رہے ہوں جب کے دروازے کے پار گھپ اندھیرا پھیلا ہوا تھا

"عامد یہ۔۔۔

"شش کوئی ہے یہاں خاموش رہو۔۔۔عامد نے جلدی سے اسکے لبوں پر ہاتھ رکھ کر چپ کروایا

یکدم گھڑی کی ٹک ٹک کے ساتھ سارا کمرہ گونج اٹھا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"میں میں ٹھیک تھا مکیشہ مجھے وقت سے پہلے سب یاد آرہا ہے یہ اتفاق سمجھو یا ہماری خوش قسمتی کے تمہے زندہ دیکھ کر مجھے سب یاد آگیا۔۔۔

عامد پر جوش انداز میں اسے کہہ رہا تھا جو اسکی باتوں کو سمجھنے کی کوشش کرنے کے باوجود سمجھ نہیں پا رہی تھی۔

عامد نے اسکے چہرے کے تاثرات دیکھے تو اپنی پیشانی مسلنے لگا۔۔۔

"کوئی بات نہیں مکیشہ کوئی بات نہیں تم چلو میرے ساتھ میں تمہے سب سمجھا دیتا ہوں۔

عامد کھڑا ہوتا اسکا ہاتھ تھام کر بیڈ سے اٹھانے لگا جو نا سمجھی سے اسکے ساتھ گھسٹتی اندھیرے میں نکل گئی۔۔

"عامد بہت اندھیرا ہے۔۔مکیشہ ڈر کر ہوش میں آتی اس کے بازو سے لگ گئی۔۔

"ڈونٹ وری ہمیں کچھ نہیں ہو گا ہمیں بس ان ویمپائرز سے بچ کر زندہ رہنا ہے ورنہ ہم سچ میں مر جائیں گے اور ہمارے ساتھ تہامر بھائی اور آلفہ آپی بھی۔۔

عامد کہتا اسے لئے آگے بڑھ گیا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

دونوں نے ہسپتال سے قدم باہر نکالا ہی تھا جب مکیشہ چیخ مارتے ہی دوبارہ عامد سے چپک گئی۔۔

جب کہ عامد خود کو بہت مشکل سے قابو کر سکا۔۔

"ڈرو مت ہم اسی دنیا میں گھوم رہے ہیں ہمیں وقت ختم ہونے سے پہلے ہی اس آخری پزل کو حل کرنا ہے کیا تمہے کچھ بھی یاد نہیں آرہا۔۔

عامد ارد گرد دکھتا کان کے قریب جھک کر آہستہ سے پوچھنے لگا جو رو دینے کو تھی۔

"مجھے کچھ سمجھ نہیں آرہا عامد اشوہشت بھائی کہاں ہیں جنگل میں ہسپتال کہاں سے آیا ہم تو اپنے گھر واپس جانے والے تھے نہ اور وہ ذوفنون؟مکیشہ سب یاد کرتی انکھیں پھیلا کر پوچھتی اسکا ہاتھ مظبوی سے پکڑ کر دیکھنے لگی

"میرے ساتھ چلو سب سمجھا دوں گا اور ہاں ابھی سوال مت کرنا ورنہ اگر کسی ویمپائر کو پتہ چلا وہ ہمیں مار دیں گے کیوں کے ایسا تھا ہمیں اس نے بتایا تھا۔۔عامد اسے کہتا تیز تیز چلنے لگا

"ہاتھ دو۔۔۔عامد ایک جگہ آ کر رو کتا اسے بولا مکیشہ حیرت سے اس ڈھلان کو دیکھنے لگی

"وقت کم ہے سوچو مت۔۔۔عامد کہتے ہی اس سے پیچھے ہوا مکیشہ نے چپ چاپ ہاتھ آگے کیا

دونوں احتیاط سے نیچے اترنے لگے۔۔

ڈھلان سے اتر کر دونوں پھر چلنے لگے جب مکیشہ کو رنگ برنگی تِتلیاں اڑتی ہوئی نظر آئیں اس سے پہلے مکیشہ ہاتھ چھڑوا کر ان کے پیچھے جاتی عامد نے جلدی سے اسے پکڑ کر درخت کے تنے کے ساتھ پیچھے چھپایا۔۔

"ششش۔۔۔مکیشہ کچھ کہتی اس سے قبل ہی عامد نے انگلی رکھ کر خاموش رہنے کا اشارہ کیا۔۔۔

کچھ ہی دیر بعد عامد ارد گرد دیکھ کر دوبارہ چلنے لگا۔۔

مکیشہ اب ذہنی اور جسمانی تھکنے لگی تھی بار بار ذہن میں یہاں آنا سب سے ملنا گھومنا کسی فلم کی طرح چل رہا تھا اور اب اچانک عامد اور اسکا یوں اکیلے جنگل میں رہنا اسکے سر میں درد کر رہا تھا اس سے قبل وہ جھنجھلا کر کچھ کہتی سامنے ہی ایک خوبصورت ساہٹ نظر آیا مکیشہ نے ارد گرد نظر گھمائی تو آنکھیں چمک اٹھیں ہر طرف خوبصورت پھول انکے اوپر اڑتی رنگ برنگی تتلیوں کا جھمگھٹا جب کے دور سے ہی بہتی ہوئی آبشار نظر آئی ایسا لگ رہا تھا جیسے وہ جنگل سے نکل کر کسی دوسری دنیا میں قدم رکھ چکے ہوں۔۔

"کتنی خوبصورت ہے یہ جگہ پہلے کیوں نہیں بتائی تم نے؟

"یہ سب جادوئی ہے۔۔ہاہ چلو۔۔۔عامد کہتا اسے لے کر ہٹ میں لے گیا جہاں پہلے ہی کوئی ان دونوں کی موجودگی محسوس کر چکا تھا۔۔

"خوب آخر یہاں تک پہنچ ہی گئے لیکن یاد رہے تم دونوں کو جاگنے کے لئے دونوں کو یاد آنا بہت ضروری ہے جب کے تمھاری ساتھی کو ابھی تک یہ لگ رہا ہے کے وہ ہالی ڈے پر آئی ہے سامنے کھڑا آدمی بول رہا تھا جب کے مکیشہ اسے دیکھتی رہ گئی تھی لمبے کندھوں تک آتے بال آنکھوں میں ڈھیر سارا سرمالمبا چوڑا اسے کافی خوفناک لگ رہا تھا۔

"میں اسے سب یاد کروادوں گا بس مجھے اتنا جننا ہے ہمارے پاس کتنا وقت ہے۔

"ہمم کیا تمھے پتہ ہے اس کھیل کا اختتام کہاں ختم ہو گا۔۔اس شخص نے چمکتی آنکھوں سے مکیشہ کو دیکھ کر پوچھا

"کیا مطلب تم نے کہا تھا ہمیں اگر کچھ بھی آیا تو یہ کھیل ختم ہو جائے گا۔۔۔

"ہاں ہو جائے گا لیکن تب جب تم دونوں کو یاد آئے ورنہ سب دوبارہ وہیں سے شروع ہو گا جب تم سب جنگل میں تھے اور پھر یہ بھی ممکن ہے کے اب کی بار سب سے پہلے تم ویمپائرز یا پھر بھیڑیے کا شکار ہو جاؤ ہر بار گیم مشکل سے مشکل ہو جائے اور تم دونوں یہیں ختم۔۔۔

سامنے کھڑا آدمی کہتا یکدم غائب ہوا مکیشہ ڈر کر چیخ مارتی باہر کی جانب بھاگنے لگی عامد نے جلدی سے اسے پکڑا

مکیشہ میری بات غور سے سنو ہمارے پاس تھوڑا ہی وقت ہے اگر تمہے کچھ یاد نہیں آیا تو سب ختم ہو جائے گا ہم سب بھول جائیں گے دوسرا دن ہونے سے پہلے تمہے سب یاد آنا بہت ضروری ہے یہی کھیل تھا یاد کرو۔۔۔ ٹائم گیم

"پلیز اسٹاپ عامد تم کیا بولے جا رہے ہو مجھے ابھی بھی کچھ سمجھ نہیں آ رہا ہم تو گھومنے ہے تھے یہاں سب کے ساتھ اور آلفہ کا قتل ہو گیا سقراط ولیم علیا ذوفنون سب وہ سب ویمپائیرز سب کو مار دینا چاہتے ہیں۔۔۔ مکیشہ دونوں ہاتھوں سے کانپتی دباتی جھنجھلا کر کہتی چلی گئی عامد نے گہری لمبی سانس لی ایک نظر دروازے سے باہر کی طرف دیکھا جس کا منظر بدل رہا تھا روشنی ختم ہونے والی تھی۔۔۔

"اچھا ٹھیک ہے تم پریشان مت ہو بس میری بات سنو۔۔ ایک منٹ کچھ بھی کہنے سے پہلے میری بات سنو بیچ میں مت ٹوکنا۔۔ عامد ہاتھ اٹھا کر اسے روکتا مکیشہ کہ سامنے بیٹھا

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

"شروع سے شروع کرتے ہیں اوکے؟ عامد نے مکیشہ کے دونوں ہاتھوں کو ش گرفت میں لیتے اسے دیکھا

"میں اور تم دونوں لائبرری گئے تھے اشوہشت بھائی کے ساتھ۔۔

)اشوہشت بھائی ہم بھی آپ کے ساتھ چلیں واپسی پر کچھ چیزیں لینی ہے وہ بھی لے لیں گے مکیشہ اور عامد دونوں اسے کارپورج میں جاتا دیکھتے تیزی سے قریب گئے(

"وہاں ہمیں ایک کتاب ملی تھی جس کے کور پر جنگل ویمپائرز جھیل اور اس انکے بیچ سفید گاؤن میں لمبے گھنے بالوں والی وہ خوبصورت سی لڑکی جسکی گردن اور ہونٹ کے کنارے سے خون کی لکیر بہہ رہی تھی

)مکیشہ اس کا کور دیکھو اور یہ لڑکی کتنی پیاری ہے نہ "ٹائم گیم" یہ کیا کوئی گیم ہے عامد اسے کہتے کہتے نام پر رو کتا سوچنے والے انداز میں اسے دیکھ کر بولا جب کے مکیشہ چار پانچ ویمپائیرز میں ایک ویمپائر کو دیکھتی چلی گئی یکدم گھبرا کر مکیشہ پیچھے ہٹی

"کیا ہوا تمہے؟

"کچھ نہیں ایسا لگا جیسے یہ مسکرایا ہو مکیشہ کہتے ساتھ ہی اپنے بالوں میں ہاتھ پھیرنے لگی جب کے عامد زور سے ہنس دیا(

"اور پھر ہم نے وہ بک خرید لی تھی پھر اس دن رات کو ش ہم دونوں چھت پر بیٹھ کر اسے دیکھ رہے تھے جب ہم نے اس میں وہ گیم صرف وقت گزاری کے لئے کھیلنا شروع کیا۔۔

")واؤ یہ گیم تو بہت زبردست ہے کیا ہم سچ میں وہاں چلے جائیں گے ہاہاہا مکیشہ پوچھتے ساتھ ہنسی

"اس میں ہنسنے والی کیا بات ہے دیکھو رولز بھی ہیں۔۔۔عامد برا مانتا اسے بک تھماچکا تھا جب کے مکیشہ ہنسی لبوں میں دبتائی با آواز بلند رولز پڑھنے لگی۔۔

"اففف مطلب وقت سے پہلے اگر ہم بھول گئے کے جو ہو رہا ہے وہ گیم نہیں حقیقت ہے تو ہم وہیں رہ جائیں گے اور دوسرا کسی بھی وجہ سے اگر آپ کے ساتھی کو اچانک یاد آیا جو گیم ہمیں خود یہ موقع دے گا ہم اس دنیا سے ویمپائرز کے شکار ہونے سے پہلے یاد آتے ہی واپس آجائیں گے اور جیت جائیں گے۔۔یہ کیسا گیم ہے یار تم تو بیوقوف ہو تم کہیں گیم میں مجھے ہی بھول گئے تو ہاہاہا۔۔۔مکیشہ کہتی عامد پر ہنسے لگی جو اسکی بات پر عامد کا مذاق بنانے لگی۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہٹ میں ہر طرف خاموشی تھی عامد اسے بتا کر اسے دیکھ رہا تھا جو سر جھکائے بیٹھی تھی۔۔۔

یکدم سناٹے میں تیز ہواؤں کے ساتھ غرانے کی آوازیں آنے لاگیں۔۔عامد بے چینی سے کبھی اسے تو کبھی باہر کی جانب دیکھتا۔۔

"پلیز مکیشہ یاد کرنے کی کوشش کرو ورنہ ہم دوبارہ اسی جنگل میں ہونگے۔۔۔عامد نے اسکے ہاتھ کو دبا کر کہا

وقت کی رفتار بڑھتی جارہی تھی یکدم عامد کی نظر دروازے سے گھپ اندھیرے میں سقراط کا عکس دیکھا

"نن نہیں۔۔۔مکیشہ میری طرف دیکھومکیشہ پلیز۔۔عامد خوف سے اسے جھنجھوڑنے لگا یکدم عامد کا سر گھوما آنکھوں کے سامنے اندھیرا چھانے لگا ہر چیز اتنی ہوا میں تحلیل ہونے لگا عامد کو لگا سامنے بیٹھی مکیشہ اسی رفتار میں غائب ہوئی ہو یکدم جھٹکے سے ہر سو اندھیرا چھا گیا۔۔

ڈاکٹر کیا ہوا تھا دونوں کو؟مکیشہ کی ماں نے فکر مندی سے پوچھا

"کل بارش بہت تیز تھی اور آپ نے بتایا دونوں آپ کو چھت پر بیہوشی میں ملے اب پوری رات بارش میں بھیگنے سے طبیعت پر اثر ہو گا لیکن فکر مت کریں کچھ ہی دیر میں دونوں کو ہوش آجائے گا۔۔

ڈاکٹر کہتے ہی آگے بڑھ گئے

اشوہشت بینچ پر بیٹھا سوچ میں گم تھا جب کسی نے اسکے کندھے پر ہاتھ رکھا۔۔"اشوہشت پریشان مت ہو وہ دونوں ٹھیک ہیں۔۔ آلفہ کی آواز پر اشوہشت نے گردن گھما کر اسے دیکھا

"ہمم۔۔ان شاءاللہ اشوہشت کہہ کر ہلکا سا مسکرایا جواباً آلفہ اسکا ہاتھ تھام کر مسکرا دی

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

عامد جھٹکے سے اپنی جگہ سے اٹھا۔۔

ارد گرد آنکھوں کو پوری کھولے خوف سے دیکھنے لگا نرس جو وہیں تھی اسے اٹھتا دیکھ کر باہر بتانے بھاگی عامد ابھی تک اسی طرح بیٹھا تھا جب ڈاکٹر کے پیچھے اپنے گھر والوں کو ش آتے دیکھا۔

"کیا یہ میرا وہم ہے؟ عامد بڑبڑایا جب نظر آلفہ اور تہامر کو اندر آتے دیکھتے پر سکون سانس لیتا تیزی سے اتر کر آلفہ کے قریب آیا

"آلفہ آپی آپ سچ میں ہیں۔۔عامد خوشی سے اسے کندھے سے پکڑ کر پوچھنے لگا تہامر جو ان کے قاریب ہی تھا آگے بڑھ کر سر پر چپت لگائی۔۔

"دماغ تو نہیں کھسک گیا تمہارا۔۔۔ تہامر نے کہا تو سب کے ساتھ آلفہ بھی ہنس دی جب کے عامد کا خوشی سے دل بھنگڑا کرنے کو چاہا۔۔

پانچ دن بعد:

"عامد

مکیشہ اسے آوازیں دیتی چھت پر آئی جو ہاتھ میں اسی کتاب کو لئے بیٹھا ایک ایک صفحہ پھاڑ رہا تھا۔

"تم یہاں ہو میں کب سے تمہے ڈھونڈ رہی ہوں چلو میرے ساتھ۔۔مکیشہ ایک نظر اسکی کاروائی دیکھ کر سر جھٹک کر اسے بولی۔۔

آخری وقت میں اسے یاد آیا جس کی وجہ سے اسکے سر کا درد لگاتار دو دن تک رہا تھا۔۔۔

"چلتے ہیں بس اسے ختم کر لوں میں نہیں چاہتا کوئی دوسرا اسے پڑھے۔۔عامد کہتا آخری صفحہ پھاڑ کر ماچس سے آگ لگا کر اٹھ کھڑا ہوا۔۔

"ویسے عامد میں سقراط کو مس کر رہی ہوں مکیشہ کن اکھیوں سے اسے دیکھتی ہوئی بولی" ہمم اچھا تو میں کیا کروں۔۔عامد کندھے اچکا کر اسکے بال کھینچ کر ہنسنے لگا

"جنگلی ہی ہو ہونہہ

"اچھا سوری یار لیکن میں چاہتا ہوں اس جادوئی دنیا کو بھول جاؤ جو سامنے ہے اسے یاد رکھو۔۔عامد نے کہ کر اسکے گال پر ہاتھ رکھا مکیشہ مسکرا کر اسکے ہاتھ پر یا تھ رکھ کر اسے دیکھنے لگی۔۔

ختم شد!

السلام علیکم

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپناناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کرواناچاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Page/Social Media Writers .Official

Fb/Pg/Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com